دليل
اللغة العربية الوظيفية

رہنمائے دروس فنکشنل عربی

شفيق أحمد خان الندوي

فرحانه طيب صديقي

حبيب الله خان

الوحدة ٥

الوحدة ٦

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

فہرست

٣٣

حب الوطن

(حب وطن)

١ إجابة عن الأسئلة :

١- نحتفل بعيد الذكرى السادسة والخمسين للاستقلال الهندي.

٢- إنّ بلادنا من أعرق بلدان العالم وأقدمها حضارة لأنه قد نشأ فيها الأعلام وعباقرة رجال الفكر والدعوة والإصلاح، ونوابغ التربية والثقافة والعلوم والآداب.

٣- من الثروات الطبيعية في بلادي أراضي سهلة وخصبة ذات أنهار باسقات جاريات وحدائق جميلة وخضراء وينابيع متفجرة وصحارى واسعة وجبالاً راسيات شامخات.

٤- نحب وطننا الذى نعيش فيه ويعيش فيه أهلنا وأقاربنا وأصدقاؤنا وذلك من الفطرة وندافع عنه بكل ما لدينا من مال وسلاح وعلم ودماء.

٥- يحمي الطير عشه من اعتداء المعتدين، ويلسع النحل من يجرؤ على ولوج أبواب خلاياه، ويفترس الأسد من يدنو من عرينه لأن كلًا منها يحب وطنه.

٦- نحظى بثروات بلادنا ونتغذى بخيراته، ونرتوي بمائه ونستنشق هواءه وتحملنا أرضه تظلنا سماؤه وتدفئنا شمسه.

٧- الواجبات التي نشعر بها نحو وطننا هي أن نحب وطننا، وأن نجتهد في أداء واجباتنا حتى ننفعه وننصره برأينا ونسعده بذكائنا وندرأ عنه الأعداء بمخترعاتنا.

٨- الحدائق جميلة خضراء والأنهار باسقات جاريات رائعات في بلادنا.

٩- نعم، أتذكر قصيدة عربية في حب الوطن.

١٠- أتذكر قصيدة الشاعر محمود عبدالحيّ وبيتها الأول:

بلادي سلمت وروحي الفدا وصوتي لصوتك رجع الصدى

٢ إكمال الجمل الآتية:

١- سوف نحتفل ......**(بعيد الذكرى السادسة والخمسين) لاستقلال (الهند)** .

(العصفور) يحب ...... (عشه) الذي (ينام) فيه.

٢- النملة تحب ......(مسكنها) الذي (تأوي اليه).

٣- لقد وهب ...... (الله) لبلادنا العزيزة سمعة طيبة في(الآفاق).

٤- نشأ فيها ...... (الأعلام) و(العباقر ة).

٥- مثلما وهب أراضي (سهلة) و(خصبة) ذات (أنهار باسقات

جاريات).

٦- (يفترس) الأسد من (يدنو) من (عرينه).

٧- نتغذى (بخيراته) ونرتوي (بمائه) ونستنشق (هواء ه).

٣ ترتيب الجمل:

١ - وهب الله سماءً صافية في ربوعها الواسعة الشاسعة المترامية

الأطراف.

٢- فما أحلى بلادي وأعظم شعبي.

٣- لولا الوطن لعشنا في الحياة طريداً ذليلاً.

٤- ونعمل جاهدين في خدمته وحمايته.

٤ تركيب صفة أوخبر فى الكلمات المرقومة.

١- السماء الصافية ٢- الأراضي سهلة

٣- الأنهار الباسقات ٤- الحدائق جميلة

٥- الينابيع المتفجرة ٦- الصحارى واسعة

٧- الجبال الراسيات ٨- الثروات البشرية

٥ صياغة اسم التفضيل

١- عريق - أعرق جمهورية مصر من أعرق بلدان العالم.

٢- قديم - أقدم الحضارة الإغريقية من أقدم الحضارات في العالم.

٣- حلو - أحلى اللغة العربية هي أحلى اللغات السامية.

٤- عظيم - أعظم توفيق الحكيم هو أعظم الأدباء المسرحيين العرب.

٥- كبير - أكبر منارة قطب هي أكبر المنارات في الهند.

٦- صغير - أصغر دولة اليابان أصغر من الهند ولكنها أكثر تقدماً منها.

٦ تأكد من معاني الكلمات واستخدامها:

الكلمة	معناها	واستخدامها
سمعة	شہرت	للهند سمعة طيبة في العالم لاحترامها لكافة الأديان.
علم ج أعلام	عظیم شخصیت	أنجبت المدارس الإسلامية في الهند أعلاماً في مجال الحديث النبوي الشريف وتفسير القرآن الكريم.
عبقري ج عباقرة	زبردست صلاحیت کا مالک	نجد في حياة العباقرة دروساً كثيرة نستفيد منها في أعمالنا.
ثروة ج ثروات	دولت	تحظى بلدان عربية عديدة بثروة النفط والغاز الطبيعي.
اعتداء	چڑھائی	قامت أمريكا وبريطانيا بالاعتداء على العراق.
لسع يلسع	ڈنک مارنا	لسع العقرب الفلاح لسعة قاتلة.

تغذى يتغذى	غذا حاصل کرنا	خير غذاء يتغذى به الطفل هو حليب الأم.
إلمام بـ	دلچسپی	في قسمنا إلمام كبير باللغة العربية لدى الدارسين والمدرسين.
رفة ج رفات	بوسیدہ ہڈی	خلال عملية للحفر في الحديقة عثر العمال على رفات من الجثث.
كفاح	جدوجہد	الشعب الفلسطيني يكافح من أجل استعادة أراضيه.
دافع يدافع عن	دفاع کرنا	علينا أن ندافع عن ديننا ووطننا وثقافتنا.
سلاح ج اسلحة	اسلحہ	تزداد دول العالم حرصاً على امتلاك الأسلحة النووية.
بطل ج أبطال	ہیرو	لابد لنا أن نعرف عن حياة أبطالنا الأمجاد وتضحياتهم نحو الوطن.

٧ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته إلى العربية :

حبِّ وطن

استاد سامی اظہار وانشاء (Expression) کے پیریڈ میں کلاس میں داخل ہوئے طلبہ کو سلام کیا اور انہیں باخبر کیا کہ رواں مہینے اگست کی پندرہ تاریخ کو ہندوستان کی آزادی کا ۵٦ واں جشن منایا جائے گا انہوں نے کہا کہ آؤ اپنے وطن عزیز کے بارے میں باتیں کریں کیونکہ اسی تاریخ کو ہمارا ملک ظالم انگریز سامراج کے پنجۂ استبداد سے آزاد ہوا تھا۔

سمیر (ایک طالب علم) : جی فرمایئے، حضور ہم تو اس طرح کی بات سننے کے مشتاق ہی ہیں۔

استاذ : کیوں میرے بیٹو؟

سمیر : اس لیے کہ جس وطن میں ہم، ہمارے اہل وعیال، ہمارے اعزاء واقارب اور ہمارے احباب رہتے ہیں ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ ہم اپنی جائے پیدائش اور اپنے عزیز ہندوستان کی ساری سرزمین کی خاک سے پیار کرتے ہیں اور اپنے مال، ہتھیار، علم اور خون میں سے جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے ہر چیز سے ہم اس کا دفاع کرتے ہیں۔

استاد : بہت خوب اور یہ تو فطرت ہے، نو جوانو، چڑیا، اپنے اس گھونسلہ سے محبت کرتی ہے جس میں وہ سوتی ہے۔ چیونٹی اپنے اس مسکن سے پیار کرتی ہے جس میں وہ پناہ لیتی ہے۔ پھر آخر انسان کیوں نہ اپنے وطن سے پیار کرے؟

اللہ نے ہمارے وطن عزیز کو پوری دنیا میں اچھی شہرت دی ہے۔ یہ دنیا کے قدیم ترین ملکوں میں سے ہے۔اس کی تہذیب و ثقافت نہایت پرانی ہے۔اللہ عز وجل نے اس کے وسیع وعریض اور کشادہ حدود میں صاف و شفاف آسمان دیا ہے،جس میں بڑے بڑے سرداران،عبقری اشخاص، مفکرین،ومبلغین اور علم و ادب اور تہذیب و ثقافت کی نابغۂ روزگار شخصیات پروان چڑھی ہیں،اسی طرح جس طرح اللہ نے ہمارے ملک کو صاف وشفاف بہتی ہوئی ندیوں، ہرے بھرے خوبصورت باغوں،ابلتے ہوئے چشموں اور وسیع وعریض صحراؤں،شاندار ومضبوطی سے جمے رہنے والے پہاڑوں، بہت سے انگنت علاقوں میں انسانی،اورزراعتی اور معدنی ذخائر والی ہموار اور سرسبز وشاداب زمینیں عطا کیں ہے اور ہر جگہ ایسے لوگ عطا کیے جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، جمہوریت کو اپنا شعار بناتے ہیں، خیر کو پسند کرتے ہیں اور شر اور تکلیف دہ چیزوں سے وطن کو بچاتے ہیں، کتنا اچھا ہے میرا ملک !اور کیسی عظیم ہے میری قوم!

حامد (سوال کرنے کے لیے استاد کی طرف اپنا ہاتھ اٹھاتے ہوئے) : جب اس کا تعلق فطرت سے ہے تو حیوانات خطرے کے وقت اپنے وطنوں کی حفاظت کیسے کرتے ہیں؟

استاد : پرندے اپنے آشیانوں کی حملہ آوروں کے حملہ سے حفاظت کرتے ہیں۔شہد کی مکھی اسے ڈس لیتی ہے جو اس کے خلیوں میں داخل ہونے کی جرأت کرتا ہے۔شیر اسے پھاڑ کھاتا ہے جو اس کی جھاڑی کے قریب جاتا ہے کیونکہ اس میں کا ہر ایک اپنے وطن سے پیار کرتا۔وطن کی مدافعت سے دست بردار نہیں ہوتا۔اسی طرح سارے حیوانات کا معاملہ ہے اور یہ ہے

اللہ کا طریقہ اس کی مخلوق میں، انسان اپنی عقل اور ذہانت میں دیگر تمام مخلوقات میں افضل وممتاز ہے تو وہ آخر کیوں دیگر جانداروں کے مقابلے میں اپنے وطن سے محبت اوراس کی مدافعت میں کم رہے گا۔

علی : ہمارا وطن کیا ہے؟ اور ہم اس سے کیسے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں؟

استاد : ہمارا وطن وہ ملک ہے جہاں ہم پیدا ہوئے، جہاں ہمارے آباؤ اجداد نے زندگی گزاری، جس کی عمدہ اور اچھی چیزوں سے ہم غذا حاصل کرتے ہیں، جس کے پانی سے ہم سیراب ہوتے ہیں، جس کی ہوا میں ہم سانس لیتے ہیں، جس کی زمین ہمارا بار اٹھاتی ہے، جس کا آسمان ہم پر سایہ فگن ہے، جس کی دھوپ ہمیں حرارت بخشتی ہے، جس کے فرزندوں کو ہم اپنے رفیق بناتے ہیں، جن سے ہمارے دست و بازو مضبوط ہوتے ہیں، اور جن کی بدولت ہمارا پہلو مضبوط ہوتا ہے جو آلامِ روزگار میں ہماری مدد کرتے ہیں اور پریشانیوں میں ہمارے لیے دست تعاون دراز کرے ہیں اور جس کی مٹی میں ہماری ہڈیاں اور ہمارے پس ماندگان کی بوسیدہ ہڈیاں قیامت تک چھپائی جاتی رہیں گی۔

عمر : کیا اس کے تئیں ہماری کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں اے میری استاد؟

استاد : ہاں بیٹے، ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنے وطن سے محبت کریں، اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی جدوجہد کرتے رہیں، تاکہ ہم اسے نفع پہنچائیں، اپنی رائے سے اس کی مدد کریں، اپنی ذہانت سے اسے خوشیاں بہم پہونچائیں، اپنی جدید انکشافات کے ذریعہ وطن سے دشمنوں کو بھگائیں تاکہ ہمارا ملک دیگر ممالک کے درمیان معزم ومحترم رہے۔ اس

لئے کہ اگر وطن نہ ہوتا تو ہم ذلت و دھتکار کی زندگی گزار رہے ہوتے۔ ہم ایسی زمین نہ پاتے جو ہمیں پناہ دیتی، نہ ایسا جھنڈا جس پر ہم ناز کرتے اور نہ ایسی ریاست ہی پاتے جس پر ہم فخر کرتے۔

خالد : ہم تمام وطن سے پیار کرتے ہیں۔ اس کی خدمت اور حفاظت کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ ہم اس کی سرزمین پر پیدا ہوئے ہیں، اس کے آسمان تلے زندگی گزاری ہے، ہم نے اس کی عمدہ اور اچھی چیزوں میں سے کھایا ہے، اس کے شیریں پانی سے پیا ہے تو پھر اس کا ہمارے اوپر حق ہے کہ اگر اس پر کوئی حملہ آور ہو تو اس کا دفاع کریں اور اپنی قوت بھر اس سے مقابلہ کے لیے ہتھیار اٹھائیں۔

استاد : بہت خوب اور کیا تم لوگوں کو ملک و وطن کی محبت میں کوئی عربی نظم (قصیدہ) بھی یاد ہے؟

عمر : کیوں نہیں سر، مجھے شاعر محمود عبدالحی کی عربی نظم یاد ہے جسے میں کبھی کبھی وطن کی محبت میں گنگنایا کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے:

میرا ملک تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر فدا ہو

میری آواز تیری آواز کی صدائے بازگشت ہے

تیری پکار پر اگر میں لبیک نہ کہوں تو میرا وجود بے کار

اور اگر عزت کی زندگی میسر نہ ہو تو میری زندگی بے سود

میری جان تجھ پر نچھاور اے میرے ملک تو سلامت رہ

اے میرے ملک عز و شرف کے بام عروج پر پہنچ

اور ہم کو لے کر آزادانہ طور پر زندگی سے ہم کنار، اور خوش خرم رہ۔

اور یہ ہے میرا دل اور یہ ہیں میرے ہاتھ:

مستقبل کو روشن کرنے والے چراغ راہ۔

اے میرے ملک تو سلامت رہ، میری روح تجھ پر نثار

جب جنگ اپنے سورماؤں کو آواز دے

اور زمین متزلزل ہو کر اتھل پتھل کی کیفیت سے دوچار ہو

اور جنگلات اگر اپنے شیروں کے سپوتوں کو پکاریں،

تو میں جواب دوں کہ اے میرے ملک میں ہوں ان حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے

میرے ملک تو سلامت رہ، میری روح تجھ پر فدا

میں نے تجھ کو اپنی روح اور اپنا قیمتی خون ہبہ کر دیا ہے۔

میری سب سے بڑی تمنا یہ ہے کہ تو سلامت رہ اور میں اپنی زندگی تیری آسائش کی خاطر تہس نہس کرتا رہوں،

اور زبان سے پہلے میرا دل تیرے لیے جی جان سے حاضر ہو،

اے میرے ملک تو سلامت رہ، میری جان تجھ پر نچھاور

استاد : بہت خوب بچو! اللہ تم سب کو طاقت وقوت عطا کرے

عمیر (ایک طالب علم) : اور ایک دوسرا قصیدہ مجھے بھی یاد ہے سر،

استاد : بہت اچھا، تو اسے ہمیں بھی سناؤ عزیزم

عمیر : بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیشک میں اپنے ملک سے پیار کرتا ہوں

وہ میرے دل میں نور ہے

کل میں اس کے حدود کی حفاظت کروں گا

اس کے لیے ہے میری ہر جدوجہد

میں ہوں ایک شاخ اور وہ ہے جز
میں اسی سے وابستہ ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤں گا
بچہ کیسے نہ عشق رکھے
اپنے اس ملک سے جس کے دم پر وہ جی رہا ہے۔
اس کی صحرائی زمین اپنے باشندوں کے لیے چمن زار بن گئی ہے
اس کا پانی شیریں، شفا بخش
اور تمام دنیا جہاں والوں کے لیے زندگی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

٣٤

أوقات الفراغ

فرصت کے اوقات

١ إجابة الأسئلة :

١- كان المثل الأعلى في القرون الوسطى "خير الناس من جد ولم يهزل".

٢- من الأشياء التي نادى بها العلماء في العصر الحديث : السرور والضحك واللعب في جزء معقول من الوقت.

٣- القراءة الخفيفة والقراءة الجدية.

٤- نعم، أحب قراءة القصص في أوقات فراغي.

٥- المطالعة هي غذاء العقول.

٦- يستطيع الإنسان أن يغير موضوعات حبه أو كرهه من خلال قوة إرادته.

٧- خير جليس في الزمان كتاب.

٨- لا، قراءة القصص ليست كافية لغذاء العقول.

٩- فقليل من الزمن يُخصَّص كل يوم لشيء معينٍ قد يغير

مجرى الحياة ويجعلها أفضل مما نظن وأرقى مما نتخيل.

٢ إكمال الجمل:

١ـ أن تكون الحياة كلها..... **(جدا لا هزل فيها)**.

٢ـ خير الناس من ..... **(جد ولم يهزل)**.

٣ـ شاهده الناس حزينا دائماً كأنه .... **(راجع من جنازة)**.

٤ـ فيجب أن نصرف أوقات الفراغ .... **(لغايةٍ كذلك)**.

٥ـ هذه العبارة مأخوذة من مقال مهم .... **(كتبه الأستاذ أحمد أمين)**

٦ـ تناول فيه اهمية الوقت وكيفية.... **(قضائه)**.

٧ـ لأن الوقت هو الحياة، فقتل الوقت .... **(قتل الحياة)**.

٨ـ أن يقسموا أوقات فراغهم إلى.... **(ما ينفعهم صحياً، وإلي ما ينفعهم عقلياً)**.

٩ـ علينا أن نجعل شعارنا دائما أن نسأل أنفسنا: .... **(ما ذا عملنا في وقت فراغنا؟)**.

١٠ـ هل كسبنا صحة .... **(أو مالاً أو علماً)**.

٣ اشتقاق الكلمات المناسبة من مادة (د.ر.س) وملء الفراغات بها:

١ـ ما اسم (المدرس) الذي (درّسك) اللغة العربية؟

٢- ما البلد العربي الذي تتمنى أن (تدرس) فيه اللغة العربية؟

٣- ما أصعب (درس) وجدته في هذا الكتاب؟

٤- كم (مدرسة) ثانوية في هذه المدينة؟

٥- هل هناك (مدارس) كثيرة في بلدك؟

٦- ما عدد (الدروس) التي تستذكرها يومياً؟

٤ توضيح الفرق بين معنى الكلمات التي تحتها خط في كل مجموعة:

١- كلمة (قتل) في الجملة الأولى معناها: أهلك وأماتَ.

٢- كلمة (قتل) في الجملة الثانية معناها: قضى.

٣- كلمة (التهم) في الجملة الثالثة معناها: أكل سريعاً.

٤- كلمة (التهم) في الجملة في الجملة الرابعة معناها: قرأ سريعاً.

٥- كلمة (غذاء) في الجملة الخامسة معناها: ما به صلاح العقل ونماؤه من العلم والمعرفة.

٦- كلمة (غذاء) في الجملة السادسة معناها: ما به صلاح الجسم ونماؤه من الطعام والشراب.

٧- كلمة (مجرى) فى الجملة السابعة معناها: طريق جريانه

منذ القدم.

٨ - كلمة (مجرى) في الجملة الثامنة معناها: طريق حياته.

٥ استعمال أزواج الكلمات بحيث يتضح الفرق بين كل زوجين:

- حضر زيدٌ الدرس اليوم.
- استحضر المريض وفاة أخيه.
- ذكر أحمد قصة نجاته من الحادث أمام زملائه.
- استذكر أحمد دروسه جيداً.
- أعدَّ حامد حقيبة للسفر.
- استعد حامد لامتحان بكالوريوس.
- عمل حامد مترجماً في السفارة.
- استعمل حامد قلمي لكتابة الرسالة.

٦ توضيح معنى الكلمات مستعيناً بالقاموس:

١ - طاغية (معناها) ____________ متمرِّد

٢ - صميم (معناها) ____________ قوام وأساس

٣ - شعار (معناها) ____________ ميزة

٧ كيفية اسناد الفعل المضعف إلى ضمائر الرفع وترجمة الجمل إلى اللغة الأم:

(أ)

١ ـ ظننت النجاح سهلاً.

الترجمة: میں نے کامیابی کو آسان سمجھا۔

٢ ـ قصصنا عليهم الحكاية

الترجمة: میں نے ان کو کہانی سنائی۔

٣ ـ النساء يمددن الجرحى بالدواء.

الترجمة: عورتیں دواء کے ذریعہ زخمیوں کی مدد کرتی ہیں۔

(ب)

١ ـ الرجلان يمران بالحديقة.

الترجمة: دو مرد باغ سے گذرتے ہیں۔

٢ ـ الطلاب حلوا بالمدينة.

الترجمة: طلبہ شہر میں وارد ہوئے۔

٣ ـ يا فاطمة جدِّى فى الأمور.

الترجمة: اے فاطمہ تم مسائل کے سلسلے میں سنجیدگی اختیار کرو۔

٨ استعمال الكلمات في الجمل بعد التأكد من معانيها:

الكلمة	معناها	واستخدامها
أوقات الفراغ	فرصت کے اوقات	كيف تقضي أوقات فراغك؟
محافظة على	حفاظت	الهند تحاول المحافظة على حضارتنا القديمة.
استحضر / يستحضر	ذہن میں آنا	تستحضرني نكتة بهذه المناسبة.
شاهد / يشاهد	دیکھنا مشاہدہ کرنا	شاهد أحمد دخانا يتصاعد من مكتب البريد.
خاضعة لـ	تابع	يجب أن تكون أوقات الفراغ خاضعة لحكم العقل.
غاية	مقصد	أحمد يعمل لغاية مشروعة.

أعجبني	مجھے پسند آیا اچھا لگا	أعجبني قلمك
نافع	نفع بخش	هذا الكتاب نافع جداً.
غيَّر / يُغيِّر	تبدیلی کرنا	أحمد يغير سكنه كل شهر
في استطاعة	بس میں	في استطاعة حامد بناء ة بيت جديد.
مطالعة	مطالعہ	أنا أقضى معظم أوقاتي في مطالعة الكتب النافعة.
شعار	شعار، نشان	شعارنا الوحيد إلى الإسلام من جديد.
يخصص	مخصوص کرتا ہے	حامد يخصص قليلاً من الزمن للترجمة يومياً.

٧ واجب منزلي :

ترجم نص الدرس إلى لغتك الأم ثم أعده إلى اللغة العربية من تلقاء نفسك:

فرصت کے اوقات

وقت کی حفاظت سے میری مراد یہ نہیں ہے کہ سارا وقت کام سے بھرا ہوا ہو اور زندگی تمام تر سنجیدگی

سے عبارت ہو، مزاح سے عاری، ترش رو اور ہنسی سے خالی۔ قرون وسطیٰ میں یہ چیز اعلیٰ نمونہ سمجھی جاتی تھی، بہتر شخص وہ ہوتا تھا جو سنجیدہ رہتا ہو، غیر سنجیدہ نہ ہو، منہ بسورے ہوئے ہو، ہنسے نہیں، ہر لحہ موت کو یاد رکھتا ہو، خوشی کا دل میں گزر نہ ہو، لوگ اس کو ہمیشہ غمناک دیکھیں، ایسا لگے جیسے کہ وہ جنازہ سے واپس آرہا ہو، لیکن اس دور جدید کے اہل علم نے جن بہترین چیزوں کی دعوت دی ہے ان میں خوشی، ہنسی اور وقت کے ایک معقول حصہ میں کھیل کو دشامل ہے، کیونکہ یہ چیزیں دائمی سنجیدگی کے مقابلے میں اخلاق و کردار کو زیادہ فائدہ پہونچاتی ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ خالی اوقات کام کے اوقات پر غالب نہ ہوں، اور فرصت کے اوقات ہی اصل زندگی نہ بن جائیں، اور کام کے اوقات حاشیے (ذیلی درجے) پر آجائیں، بلکہ میں تو اس سے بھی بڑھ کر یہ چاہتا ہوں کہ کام کے اوقات کی طرح خالی اوقات بھی عقل کے تابع فرمان ہو، ہم کام کے وقت میں کسی مقصد کے لئے کام کرتے ہیں تو لازم ہے کہ خالی اوقات کو بھی کسی مقصد کے لیے استعمال کریں، یا تو جسمانی فائدہ کے لیے جیسے ورزش یا کسی ذہنی لذت کے لیے جیسے سائنسی یا ادبی مطالعے۔

حسن : خالی اوقات کا مقصد کیا ہونا چاہیے؟

حسین : وقت کی بربادی مقصود نہ ہونی چاہیے، کیونکہ وقت ہی زندگی ہے، لہذا وقت کا قتل اور اس کی بربادی زندگی کا قتل اور اس کی بربادی ہے، جو لوگ لمبے اوقات چوسر شطرنج کھیلنے میں صرف کرتے ہیں، وہ کسی ایسے مقصد کے لیے کام نہیں کرتے ہیں جو عقل کو پسند ہو، اسی طرح جو لوگ قہوہ خانوں، کلبوں اور سڑکوں پر گھومتے پھرتے ہیں، وہ وقت کو قتل کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں، گویا کہ وقت ان کے دشمنوں میں سے کوئی دشمن ہے۔

حسن : میں آپ کی بات سے پوری طرح متفق ہوں، یہ ایسا مسئلہ ہے جس میں اکثر لوگ مبتلا

ہیں، کیا اس مسئلہ کا کوئی حل آپ تجویز کریں گے؟

حسین : اس مسئلہ کے حل کی کلید یہ اعتقاد ہے کہ انسان اپنی پسند اور ناپسند کے موضوعات کو جیسے چاہے تبدیل کرسکتا ہے، اور حسب منشاء اپنے ذوق میں تبدیلی پیدا کرسکتا ہے، وہ مشق و ممارست کرکے اپنے ذوق کو ایسی چیزوں کا عادی بنا سکتا ہے جن کی لذت وہ پہلے محسوس نہیں کرتا تھا، اور جن چیزوں کو پہلے پسند کرتا تھا ان کی ناپسندیدگی کا بھی عادی بنا سکتا ہے، لہذا قوت ارادی اگر ہو تو یہ اکثر لوگوں کے بس کی بات ہے، کہ وہ اپنے اوقات کی تقسیم جسمانی، عقلی، اور روحانی اعتبار سے نفع بخش چیزوں کے لیے کردیں۔

حسن : اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے خالی اوقات صرف جسمانی ورزش یا کتابوں کے مطالعہ یا دنیا وآخرت کی کامیابی پر غور وفکر کرنے میں صرف کریں۔

حسین : یقیناً آپ نے صحیح سمجھا، انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ جسمانی عقلی اور روحانی صحت کے لحاظ کے مقصد سے اپنے خالی اوقات کا ایک معقول حصہ جسمانی ریاضت، مطالعہ کتب اور نفع بخش نیک کاموں میں صرف کرے۔

حسن : بہت پہلے شاعر نے کہا تھا کہ "دنیا میں سب سے باعزت مقام سیاح کے گھوڑے کی زین ہے اور زمانہ میں بہترین ہم نشین دوست کتاب ہوتی ہے" تو خالی اوقات میں آدمی کے مطالعے کے لیے آپ کس قسم کی کتابیں تجویز فرمائیں گے؟

حسین : میں ہلکی پھلکی کہانیوں اور سستے رسالوں کے مطالعے کو عقل اور روح کی غذاء کے لیے کافی نہیں سمجھتا ہوں، وہ تو عقلوں کو محض بے حس (سُن) کردیتے ہیں۔

حسن : خالی اوقات میں کیا آپ سنجیدہ مطالعہ کو ترجیح دیتے ہیں؟

حسین : جی بے شک، اس لیے کہ قوت ارادہ سیکھنے والے کو سنجیدہ اور با مقصد مطالعہ کے لائق

بناتی ہے، اور پڑھا لکھا شخص اپنے اندر کسی سنجیدہ شے کی رغبت پیدا کر سکتا ہے چاہے وہ جس قسم کے علوم کا مطالعہ کرتا ہو اور اس میں اضافۂ معلومات کر رہا ہو۔ خواہ وہ ادب ہو یا سائنس، دیکھتے ہی دیکھتے وہ کوئی دوسرا انسان بن سکتا ہے، قابل احترام شخصیت کا مالک، اور قوم یکایک سائنس اور علوم وفنون کے مختلف شعبوں میں اپنے فرزندوں سے مالا مال ہو سکتی ہے۔

حسن : حسین، آپ کا بہت شکریہ، کیا آپ مجھے کسی اور دوسری بات کی نصیحت فرمائیں گے؟

حسین : ہم کو ہمیشہ یہ شعار بنائے رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے آپ سے پوچھیں کہ ہم نے اپنے خالی اوقات میں کیا کام کیے؟ کیا ہم نے صحت، مال یا نفع بخش علم حاصل کیا؟ کیا ہمارے خالی اوقات ہماری عقل کے تابع فرمان رہے، ورنہ ہمارے لیے ضروری ہوگا کہ کوشش کریں تا آنکہ کامیاب ہو جائیں، اس لیے کہ کسی متعین چیز کے لیے روزانہ مخصوص کیا ہوا تھوڑا سا وقت زندگی کے دھارے کو بدل سکتا ہے۔ اور زندگی کے ہمارے گمان سے بھی زیادہ بہتر اور ہمارے تخیلات سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ بنا سکتا ہے۔

٣٥

المعاملة التجارية

(تجارتی کاروبار)

١ إجابة الأسئلة :

١- دعت شركة الخزف الهندي خبيرا في إدارة الأعمال لإلقاء محاضرة.

٢- ألقى الخبير محاضرته حول كيفية زيادة المبيعات.

٣- حضرها الباعة ومدراء المبيعات والعاملون في تلك الشركة .

٤- نعم، أنا فهمت المحاضرة.

٥- نعم، أنا أعرف خبيراً في إدارة الأعمال. هو من جيراني في حيّ جامعة نكر، بنيو دلهي .

٦- أول شرط لنجاح البائع أن يحب عمله، وأن يوجه إليه كل اهتمامه.

٧- لا، أنا لا أحب أن أكون بائعاً في المستقبل.

٨- نعم، أعجبتنى هذه المحاضرة.

٩- نعم، يجب على البائع أن يستفيد من تجاربه السابقة.

١٠- نعم، أعرف شركة أخرى، اسمها شركة الخزف السعودي، وهي شهيرة جداً في الخليج العربي.

٢ إكْمالُ الجمل :

١- ماهي أفضل ......**(طريقة لمعالجة مثل هذه الحالة)** .

٢- ثم يتحدث إليه ......**(في رفق ولين)** .

٣- إن أكفأ بائع ......**(في العالم معرض للفشل كل يوم)** .

٤- ما هي الشروط ......**(الأساسية لنجاح البائع؟)** .

٥- كما يجب عدم المبالغة ......**(في عرض الطلب حتى يصل الأمر إلى مرتبة الاستجداء)**.

٦- فإن مثل هذا الموقف ......**(يثير الشكوك حول السلعة)**.

٧- إن أول شرط لنجاح البائع ......**(أن يحب عمله،و أن يوجه إليه كل اهتمامه)**.

٨- إن الابتسامة على وجه البائع ......**(ضرورة من ضرورات هذه المهنة)**.

٩- على أن يكون البائع ......**(متفائلاً مرحاً، مطمئن النفس، مرتاح الخاطر)**.

١٠- يجد في عامه السابق ......(وشهره الماضي، وأسبوعه الفائت، وأمسه القريب تجارب نافعة).

٣ مَلءُ الفراغات بكلمة مناسبة:

(المتاعب - مريضاً - البائع - اللهجة -الحكيمة -مبيعات)

يحدثُ أحياناً أن تهبِطَ ......(**مبيعات**)...... أحد الباعة المهرة، هبوطاً مفاجئاً، يصلُ إلي ثلثِ مبيعاته العادية ففي مثلِ هذه الحالِ، تقتضي السياسةُ ......(**الحكيمة**)...... لمدير المؤسّسةِ أو مدير المبيعات، ألّا يرسل خطاباً شديد ......(**اللهجة**)...... إلى هذا البائع ، وإنما يجب أن يبحث عن سببِ هذا التغير وهذا الهبوط في بيع السلع، وسوف يكشفُ مدير المؤسسة، أن السبب عاطفي أو نفسي، وسيكشف أن ......(**البائع**)......قَلِق، وأنه ليس في حالة نفسية مستقرة، فربما تكون زوجته أو أحدُ أولادِه ......(**مريضاً**)...... أو يكون مشغولَ البال بِسببِ بعضِ متاعبهِ المنزلية، أو يكون طبيبه الخاص قد أنبأه بأنه مريضٌ بالقلب، أو يكون غارقاً في الديون. ومهما يكن من أمر هذه... (**المتاعب**) فإن إرسال خطابٍ شديد اللهجة، لتأنيب هذا البائع، يضرّ أكثر مما يفيد.

٤ تصحيح الجُمل :

- يحدث أحياناً أن (تهبط) مبيعات أحد الباعة المهرة (هبوطاً مفاجئاً) .
- سوف يكشف مدير المؤسسة أن السبب (عاطفيٌ أو نفسيٌ).
- ربما تكون زوجته أو أحد أولاده (مريضاً).
- إن أكفا (بائع) في العالم معرض للفشل كل يوم.
- يجب أن يكون البائع (متفائلاً ومرحاً) ومطمئن النفس.

٥ استبدال مع تغيير ما يلزم لتصبح العبارة صالحة للمثني والجمع:

١ ـ لأن البائعين المتحمّسين لعملهما، الراغبين في تقدّمهما، يجدان في عامهما السابق، وشهرهما الماضي، وأسبوعهما الفائت، وأمسهما القريب، تجارب نافعة، تمكّنهما من تجنب الأخطاء والإفادة منها، فإذا استعرضا خلاصة هذه التجارب، وطبّقاها على ما يعرض لهما من مصاعب وعقبات، أمكنهما أن يخرجا ظافرين من أكثر معارك البيع.

٢ ــ الأن الباعة المتحمسين لعملهم، الراغبين فى تقدمهم،

يجدون في عامهم السابق، وشهرهم الماضي، وأسبوعهم الفائت، وأمسهم القريب، تجارب نافعة، تمكّنهم من تجنب الأخطاء والإفادة منها، فإذا استعرضوا خلاصة هذه التجارب، وطبّقوها على ما يعرض لهم من مصاعب وعقبات، أمكنهم أن يخرجوا ظافرين من أكثر معارك البيع.

٦ قراءة واستيعاب الكلمات المكتوبة بين القوسين لكتابتها بخط حسن :

- و(مهما يكن من أمر) هذه المتاعب فإن إرسال (خطاب شديد اللهجة) ، لتأنيب هذا البائع، (يضرُّ أكثر مما يفيد) .
- (أفضل الوسائل لعلاج) مثل هذه الحالة أن يدعوَ مديرُ المبيعات البائع نفسه ليتناول الشاي معه، (ثم يتحدث إليه في رفق ولين)
- إن (أكفأ بائع) في العالم معرّضٌ للفشل كلَّ يوم.
- (ألّا يبدي) أي (مظهر من مظاهر الغضب)، أو الشعور بالهزيمةِ لأن ذلك (لن ينفعَ في قليلٍ أو كثيرٍ).

٧ التّأكّد من مَعاني الكَلمات ثم استعمالها

في الجمل :

الكلمة	معناها	استعمالها
مبيعات	سیلز، سامان فروختگی	زادت مبيعات الشركة هذا الشهر بشكل ملحوظ .
مهرة	ماہرین	الباعة المهرة يستفيدون من أخطائهم السابقة.
اقتضى يقتضي	مطلوب ہونا	تقتضي دراسة أحمد السفر إلى لندن.
شديد اللهجة	سخت لہجہ	وجه رئيس وزراء الهند خطاباً شديد اللهجة إلى باكستان.
كَشَفَ يكشِف	پتہ چلنا، انکشاف ہونا	يكشف مدير الشركة أن سبب هبوط مبيعاتها في الشهر الماضي هو إهمال الباعة.
غارقاً	ڈوبا ہوا	وجدت أحمد غارقاً في الديون.
ضرَّ يضر	نقصان پہونچانا	التدخين يضر بالصحة.

ذكّر يذكّر	یاد دلانا	هذا الحادث يذكّرني حادثاً آخر اصطدم فيه سيارة محمود مع شاحنة كبيرة في العام الماضي.
عُومل يُعامل	معاملہ کیا جانا	إذا عومل الطالب برفق وحنان فتزداد رغبته في الدراسة.
مُعَرّض لـ	زد میں	الحياة في المدن المزدحمة معرضة للخطر دائماً.
أثار يثير	ابھارنا	هذا النجاح يثير اهتمام الطلبة الآخرين على بذل الجهود في الدراسة.
اتصل يتصل بـ	رابطہ قائم کرنا	يتصل أحمد بطبيبه العائلي عند اللزوم
وقود	ایندھن	هذه السيارة تستهلك كمية كبيرة من الوقود.
تعلم	سیکھنا	تعلم جاسم الترجمة العربية في الجامعة الملية الإسلامية.

٧ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم:

تجارتی کاروبار

انڈین سریمک کمپنی (Indian Ceramic Co.) نے اپنی بکری (Sales) میں اضافہ کی غرض سے اپنے سیلزمینوں، منیجروں اور اپنے یہاں کے کارکنوں کے سامنے لکچر دینے کے لیے بزنس مینجمنٹ اینڈ سیلز کے ایک ماہر کو دعوت دی، ایکسپرٹ نے اپنی گفتگو میں کہا کہ: کبھی کبھی کسی ماہر سیلز مین کے سامان کی فروختگی میں اچانک گراوٹ آجاتی ہے جو عام سیلز کے ایک تہائی حصہ تک پہنچ جاتی ہے، ایسی حالت میں کمپنی منیجر یا سیلز مین کی حکیمانہ پالیسی کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ اس سیلز مین سے سخت لہجہ میں خط وکتابت نہ کرے، دریں صورت صرف یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ اس تبدیلی اور بکری (فروختگی) میں گراوٹ کا سبب تلاش کرے، کمپنی کے منیجر کو پتہ چل ہی جائے گا کہ وجہ جذباتی یا نفسیاتی ہے، اور اس کا بھی اس کو انکشاف ہو جائے گا کہ سیلز مین پریشان ہے، اور یہ کہ وہ اپنی پرسکون نفسیاتی حالت میں نہیں ہے، بسا اوقات اس کی بیوی یا کوئی اولاد بیمار ہوتی ہے، یا بعض گھریلو پریشانیوں کی بنا پر دل ودماغ مشغول ہوتا ہے، یا اس کے پرائیوٹ ڈاکٹر نے یہ خبر دی ہوتی ہے کہ وہ دل کا مریض ہے، یا وہ قرضوں میں ڈوبا ہوا ہے، ان میں سے جو بھی پریشانی ہو، اس سلیس مین کی سرزنش کے لیے سخت لہجہ میں خط وکتابت کرنا، فائدہ سے زیادہ نقصان پہونچائے گا۔

ایک منیجر : ایسی صورت حال حل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

ماہر : ایسی صورت حال کے حل کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ سیل منیجر خود سیلس مین کو بلائے اور اس کے ساتھ چائے نوشی کرے پھر دوستانہ انداز اور نرمی کے ساتھ اس سے گفتگو کرے۔ اور ماضی میں اس نے جو کامیابی حاصل کی تھی اس کو یاد دلائے تاکہ اس کے دل میں اطمنان پیدا کرسکے اور اس کے دل میں اعتماد ودیعت کرے، ایسا سیلس

مین تھوڑی عنایت اور خیر خواہی کا محتاج ہوتا ہے، اور دائرہ امکان میں ہوتا ہے کہ اس کی صلاحیت لوٹ آئے، اس کا اخلاص بڑھ جائے اگر مناسب وقت میں صدور شعبہ اور رفقائے کار کے درمیان اس کے ساتھ تھوڑی محبت اور نرمی کا برتاؤ کیا جائے۔

ایک منیجر : کسی سودے کے بروئے کار لانے کے سیلز مین جب اپنی ساری کوششیں کر کے بھی ناکام رہتا ہے تو وہ کیا کر سکتا ہے؟

ماہر : دنیا کا قابل ترین سیلز مین بھی روزانہ ناکامی کا شکار ہوتا ہے، ایسے موقعہ پر اس پر عائد ہونے والی سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کسی طرح کی ناراضگی یا شکست کے احساس کا اظہار نہ ہونے دے، اس لیے کہ یہ تھوڑا بہت کچھ بھی نفع نہیں پہونچائے گا۔ اسی طرح رسد مطلوب کی سپلائی میں اس قدر مبالغہ سے کام نہ لے کہ معاملہ درازیٔ دست سوال کے درجے تک پہونچ جائے، کیونکہ ایسا موقف سامان تجارت کے بارے شکوک وشبہات پیدا کر دیتا ہے، اور اس کی قیمت گھٹا دیتا ہے اور لوگوں کو اس سامان کے چھوڑنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

ایک منیجر : سیلز مین کی کامیابی کے لیے بنیادی شرائط کیا ہیں؟

ماہر : سیلز مین کی کامیابی کی پہلی شرط یہ ہے کہ وہ اپنے کام سے لگاؤ رکھے، اس کے لیے پورا اہتمام کرے، تاکہ سہولت، آسانی اور خوشی و آرام کے ساتھ اپنے کام کو انجام دے سکے، اس کے علاوہ سیلز مین کو پرامید، خوش وخرم، پرسکون قلب کا حامل اور خوش دل ہونا چاہیے، اگر وہ تنگ دل اپنے کام اور سامان تجارت سے ناگوار اور ناخوش ہو تو اس کو اپنے لیے کوئی دوسرا کام تلاش کرنا چاہیے، جس کا خرید و فروخت اور لوگوں سے کاروبار کا کوئی تعلق نہ ہو ۔

ایک منیجر : سیلز مین گراہک کا سامنا خوش روئی یا سنجیدگی سے کیسے کرے؟

ماہر : سیلز مین کے چہرے پر مسکراہٹ اس پیشہ کی ایک اہم ضرورت ہے جس سے چارۂ کار نہیں ہے، اس کے بغیر اس کا کوئی کام ٹھیک نہیں رہے گا، اور بغیر مسکراہٹ کے وہ کام ایسا ہی ہو جائے گا جیسے بغیر چارہ کے کنٹیا (مچھلی کے شکار کا کانٹا) اور بغیر ایندھن کی ریل۔

ایک منیجر : اس اسٹیج سے سیلز مین کو آپ کون سا آخری پیغام دینا چاہیں گے؟

ماہر : میں سیلز مین تک یہ بات پہونچانا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی پچھلی غلطیوں سے سبق حاصل کریں اس لیے کہ سرگرم پر جوش، اپنی ترقی کا خواہاں سیلز مین اپنے پچھلے سال، گزشتہ مہینے، پچھلے ہفتے اور گزشتہ کل میں ایسے نفع بخش تجربات پاتا ہے، جو اس کو غلطیوں سے بچنے اور اس سے فائدہ حاصل کرنے کی قدرت عطا کرتے ہیں۔ لہذا جب وہ تجربات کے نچوڑ کا جائزہ لیتا ہے، اور درپیش مشکلات اور رکاوٹوں پر ان کو نافذ کرتا ہے تو خرید و فروخت کے اکثر و بیشتر معرکوں سے کامیاب نکلنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

ایک منیجر : میں اپنی طرف سے اصلاً اور اپنے ان رفقائے کار کی طرف سے بطور نیابت آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس قیمتی لکچر میں موجود ہیں۔ اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا کرے۔

ماہر : اس کے برعکس میں آپ لوگوں کی بہتر توجہ کے لیے شکر گزار ہوں۔

٣٦

الغذاء الصِّحِّي

(صحت بخش غذا)

١ إجابة الأسئلة :

١- الغذاء الصحي ضروري للإنسان، لكي يسدّ جوعه وينمي عضلاته وعظامه ويقوي أعصابه.

٢- من الأمراض التي يسببها سوء التغذية، تسوسّ الأسنان، وتشقق الشفتين، وزوايا الفم، والتهاب الجفون، ومرض خشونة الجلد، وخمود الجسم، وشحوب اللّون..

٣- من فوائد المواد الدهنية والنشوية والسكرية أنها تمدّ الجسم بالطاقة الحرارية والدفء والقوة اللازمة للعمل.

٤- توجد المواد السكرية بمقادير كبيرة في السكر والعسل والحلاوة الطحينية.

٥- يوجد الكالسيوم في اللبن والجبن والبيض وزيت السمك ويقي الإنسان الكساح ولين العظام وتسوس الأسنان.

٦- المواد الأساسية التي يتألف منها الغذاء الصحي هي المواد الدهنية والنشوية والسكرية ويجب أن يحتوي الغذاء الصحي على الحديد والكالسيوم والفيتامينات أيضاً.

٧- تبعث الفيتامينات في الجسم الحيوية والنشاط.

٨- تتكوّن سلطة الخضر من البصل، والطماطم، والفجل، والخس والجرجير، كالعادة، وتكون غنية بالفيتامينات.

٩- يجب غسل الفواكه والخضروات غسلاً جيداً، قبل أكله وإلّا فإنها تجلب جراثيم وأمراضاً.

١٠- الماء هو أم الحياة، وهو ضروري للإنسان، والحيوانات والأشجار والنباتات.

٢ وضع كلمة مناسبة :

١- الغذاء الصحي(ضروري) للإنسان،(ليسد) جوعه (ينمي) عضلاته و (عظامه) ويقوي (أعصابه).

٢- وقد وقاهم الله سبحانه (تسوس) الأسنان و(تشقق) الشفتين و(زوايا الفم) والتهاب (الجفون) .

٣- فالفول و(الراجما) و(العدس) و(الأرهر) و(البيض) والجبن من(المواد الزلالية) التي(تنمي) الجسم و

(تبنى) أنسجته.

٤- وتوجد (المواد النشوية)بكثرة في (الخبز) و(البطاطس) و(الأرز)والنشاء.

٥- ولابد للجسم من (الكالسيوم) الذى (يقي) الإنسان الكُساح و (لين العظام).

٣ ترتيب الجمل :

١- ولابد للإنسان من الحصول على كفايته من المواد الدهنية والنشوية والسكرية.

٢- وتوجد المواد النشوية بكثرة في الخبز والبطاطس والأرز.

٣- أما الحديد فيوجد في اللحوم والكبد والعسل وله فضل في وقاية الإنسان من مرض فقر الدم.

٤- وأما المواد السكرية، فتوجد بمقادير كبيرة في السكر والعسل والحلاوة الطحينية.

٤ اختيار كلمة مناسبة :

١- (العدس) من المواد الزلالية التي تنمي الجسم وتبني أنسجته.

٢- فالمواد الدهنية تكثر في(السمن)

٣- توجد المواد السكرية بمقادير كبيرة في(العسل) .

٤- أما الحديد فيوجد في (**الكبد**).

٥- تبعث الفيتامينات في الغذاء الصحي (**الحيوية**) و(**النشاط**).

٥ كتابة الجمل التالية بخط حسن مع الترجمة:

١- المعدة بيت الداء والحمية رأس الدواء. (معدہ بیماری کا گھر ہے اور پرہیز ہی اصل دوا ہے)

٢- العقل السليم في الجسد السليم (صحت مند عقل صحت مند جسم میں ہوتی ہے)

٣- الوقاية خير من العلاج. (پرہیز علاج سے بہتر ہے)

٤- المؤمن القوي خير وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف.
(طاقتور مؤمن اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر اور محبوب ہے، کمزور مؤمن کے مقابلے میں).

٦ التّأكّد من مَعاني الكَلمات ثم استِعمالها في الجمل :

الكلمة	معناها	استعمالها
التئام جرح	زخم کا مندمل ہونا	استغرقت جروحه زمنا طويلا في التئامها.

سوء التغذية	کھانے کی کمی	عدة بلدان العالم تعاني من سوء التغذية.
تسوس الأسنان	دانتوں کی سڑن	علينا أن نستعمل معجونا جيداً للأسنان لحمايتها من التسوّس.
تشقّق الشفتين	ہونٹوں کا پھٹنا	في الشتاء كل منا يشكو تشقق الشفتين.
زاوية/ زوايا الفم	گوشے (باچھیں)	تترتب آثار سوء الهضم على زوايا الفم.
التهاب الجفون	آنکھوں کی جلن	السَهَر والسُهاد يسببان التهاب العيون والجفون.
خشونة الجلد	جلد کی خشکی/ سختی	بعض الصابونات يسبب خشونة الجلد ولذا علينا أن نستعمل الكريم الجيد.
خمود الجسم	جسم کی سستی	في الصيف نشعر عادة بخمود الجسم بسبب قلة السوائل في الجسم.
شحوب اللون	رنگ کا زرد ہونا	اليرقان يؤدي إلى شحوب اللون.

المواد الدهنية	چربی والی چیزیں	استخدام المواد الدهنية بكثرة يسبب السمنة.
المواد النشوية	اسٹارچ والی چیزیں	لابد أن يشمل غذاؤنا قدرا ملحوظاً من المواد النشوية.
المواد السكرية	شکروالی چیزیں	ينبغي لمريض السكر أن يتجنب المواد السكرية.
الكالسيوم	کیلشیم	الكالسيوم يقوي العظام والأسنان.

٧ تَرْجَمَةُ نَصّ الدَّرس إلى اللُّغة الأمّ و إعادته إلى اللُّغَة العَرَبِيَّة كواجِب مَنزلي :

صحت مند غذا

صحت مند غذا انسان کے لئے ضروری ہے جو بھوک مٹاتی ہے، پٹھوں اور ہڈیوں کو بڑھاتی ہے اور اعصاب کو قوت بخشتی ہے، زخموں کو بھرنے میں مدد دیتی ہے اور اس کو چستی، توانائی دقت نظری اور باقاعدگی کے ساتھ کام کے لائق بناتی ہے۔

مریض : ڈاکٹر صاحب! آپ کا شکریہ میں ان شاءاللہ خوب کھاؤں پیوں گا؟

ڈاکٹر : جناب ایسا نہیں ہے، اعتبار انسان کے بہت سا کھانا کھانے کا نہیں، بلکہ اعتبار اس کھانے کی غذائی قدر و قیمت کی ہوتی ہے جو جسم کے لیے مناسب اور ضروری ہو۔ بسا اوقات کچھ لوگ ان امراض کا شکار ہوتے ہیں جن کی وجہ ڈاکٹر بد خوراکی کو بتاتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ مقدار میں کھانا کھاتے ہیں لیکن اس میں مکمل غذائیت کے عناصر موجود نہیں

ہوتے، جبکہ کچھ لوگ ان لوگوں سے کم مقدار میں کھاتے ہیں لیکن اس میں مکمل غذائیت ہوتی ہے اسی وجہ سے آپ دیکھیں گے کہ اس طرح کے لوگ ان ۴۰ سے زیادہ امراض سے محفوظ ہو جاتے ہیں جو محض الٹے سیدھے کھانے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ انہیں آپ پائیں گے کہ وہ اچھی صحت، مضبوط پٹھوں اور عمدہ نگاہوں کے مالک ہوتے ہیں، اللہ نے انہیں دانتوں کے کیڑوں کی بیماری، ہونٹوں اور منہ کے کونوں کے پھٹنے، پپوٹوں کی جلن اور جلد کی خشکی، جسم کی سستی اور رنگ کے زرد ہونے جیسے امراض سے محفوظ رکھا ہے۔

مریض : آپ کی بات درست ہے، لیکن مشکل یہ ہے کہ صحت مند غذا ہر ایک کو میسر نہیں ہے؟

ڈاکٹر : نہیں! یہ غریب کو بھی اسی طرح حاصل ہے جیسے امیر کو۔ سیم، راجما، مسور کی دال، ارہر، ماش، (ارد) فاصولیا، (سیم کی پھلی) لوبیا، گوشت، انڈے، اور مکھن جیسی پروٹین والی چیزیں جو جسم کو بڑھاتی ہیں، اس کے تانے بانے کو مضبوط کرتی ہیں، اور اس کو ان زہریلے مادوں سے مقابلہ کرنے کے لائق بناتی ہیں، جو اس کو درپیش ہوتے ہیں۔ انسان کے لئے چربی۔ اسٹارچ اور شکر والی چیزیں ضروری ہیں۔ یہ چیزیں جسم کو قوت، غزارت، گرمی اور کام کرنے کی ضروری طاقت بخشتی ہیں، چربی والی چیزیں زیادہ تر تیل، گھی، کریم اور حیواناتی چربی میں پائی جاتی ہیں۔ اور اسٹارچ والی چیزیں زیادہ تر روٹی، آلو اور چاول میں ملتی ہیں، اور جہاں تک شکر والی چیزوں کا تعلق ہے تو وہ زیادہ مقدار میں شکر، شہد اور تل سے بنی ہوئی مٹھائیوں میں پائی جاتی ہیں۔

مریض : کس قسم کی غذا میں لوہا اور کیلشیم ہوتا ہے؟

ڈاکٹر : لوہا تو گوشت کلیجی اور شہد میں پایا جاتا ہے اور وہ انسان کو خون کی کمی جیسے امراض سے بچاتا ہے۔ جسم کے لیے کیلشیم بہت ضروری ہوتا ہے جو انسان کو ریڑھ اور کمر کے درد، ہڈیوں کی نرمی اور دانتوں میں گھن لگنے جیسی خرابی سے بچاتا ہے؟ یہ بکثرت دودھ، پنیر، انڈے اور

مچھلی کے تیل میں موجود ہوتا ہے۔

مریض : وٹامنوں (حیاتین) کا کیا فائدہ ہے اور یہ کس چیز میں ملتے ہیں؟

ڈاکٹر : صحت مند غذا وٹامنوں سے بے نیاز نہیں ہوتی، جو جسم میں چستی اور توانائی پیدا کرتے ہیں۔زیادہ تر تازہ سبزیوں جیسے ٹماٹر سلاد کی پتی، مولی، جرجیر (پالک جیسے سلاد کی پتی) پیاز کھیرا گاجر اور مختلف قسم کے پھلوں میں پائی جاتے ہیں، اور اسی سے آپ سبزیوں کے سلاد کی غذائی قدر و قیمت کو بخوبی جان سکتے ہیں جو کھانے کے ساتھ آپ کو پیش کیا جاتا ہے۔لہذا اس کو کھانے کے شائق رہیے بشرطیکہ وہ کھانے سے پہلے بہت اچھی طرح دھلا ہوا ہو۔اور انسان کے لیے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ وہ حسب ضرورت کھانے کے دوران یا فوراًبعد اچھی مقدار میں پانی پیے بلکہ بہتر یہ ہے کہ وہ کھانے کے بعد تھوڑی دیر تک پانی نہ پیے اس ڈر سے کہ یہ ہضم کی راہ میں دشواری کا باعث نہ ہو۔

الدرس السابع والثلاثون

٣٧

القراءة الصحية

(صحت مند مطالعہ)

١ إجابة الأسئلة :

١ـ يكون فائز مستريحاً على الفراش اثناء المطالعة ولا يبالى بآداب القراءة.

٢ـ تسبب الجلسة غير الصحية في القراءة مشاكل صحية عديدة خاصة بالعينين والظهر والصدر.

٣ـ تفرَّس أبوه في شخصية فائز مشاكل صحية عديدة بسبب عدم مبالاة الجلسة الصحية في القراءة.

٤ـ شعر الأب بالقلق في صحة ابنه لأن جلسته الطويلة في أثناء القراءة غير صحية.

٥ـ الجلسة الصحية هي أن يكون فيها الجسم مستقيماً لا معوجاً أثناء القراءة ويجب أن يكون الرأس معتدلاً مائلاً إلى الأمام قليلاً، والصدر بعيداً عن حافة المكتب أو الطاولة، والفخذان أُفقيّين، هذا مع وجوب وضع الكتاب أو

الكراسة التي تقرأ منها وضعاً معتدلاً يواجهك.

٦- يجب أن يكون الكتاب على بعد ربع متر تقريباً من العينين، هذا إذا كان النظر عادياً، أما إذا زادت المسافة عن ذلك فإن المطالعة تكون مجهدة للعين وعضلات الرقبة على السواء.

٧- تؤدي القراءة الطويلة من غير تحريك الرقبة والذراعين والساقين، إلى تصلب العضلات وإرهاق العينين واضطراب الدورة الدموية.

٨- فإذا أهمل القارئ عامل الإضاءة الصحية في أثناء القراءة والكتابة فإنه يحمل جهازه البصري إجهاداً لا مبرر له، وقد يكون لإجهاد العين الناشيء عن سوء الإضاءة أعراض أخرى كالصداع وكثرة الدموع واحمرار العين.

٩- يجب عدم تركيز الضوء على صفحات الكتاب، بينما تبقى بقية الغرفة ضعيفة الإضاءة، إذ يسبب ذلك إرهاق العين التي تنتقل من ضوء ضعيف إلى ضوء قوي، ومن ضوء قوي إلى ضوء ضعيف في نفس الوقت.

١٠- أفضل ضوء للمصباح أن يكون مصدر الضوء إلى يمين القارئ وإلى الخلف قليلاً.

٢ وضع كلمة مناسبة :

١ - فائز ولد (ذكي) دائماً يطالع الكتب (مستريحاً) على الفراش.

٢ - وإذا كنت تكتب في أثناء (القراءة) وجب أن يكون رأسك (معتدلاً) (مائلاً) إلى الأمام.

٣ - هذا مع (وجوب) وضع الكتاب أو الكراسة التي تقرأ منها (وضعاً معتدلاً) بحيث (تواجهك) لكي (يستريح) جسمك.

٤ - أما إذا (زادت) المسافة عن ذلك فإن (المطالعة) تكون (مجهدة) للعين و (عضلات الرقبة) على السواء.

٥ - وذلك لأن الجلوس (طويلاً) من غير (تحريك الرقبة) والساقين بين حين وأخر يؤدي إلى (تصلب العضلات) و(إرهاق) (العينين) واضطراب (الدورة الدموية).

٣ ترتيب الكملمات :

١- ينبغي عندما نجلس للقراءة أن تكون جلستنا صحية.

٢- ولكي يستريح جسمك ويستقيم ظهرك ولكي تأخذ أضلاعك حريتها في الحركة والنماء.

٣- فإن المطالعة تكون مجهدة للعين وعضلات الرقبة على السواء.

٤- يؤدي إلى تصلب العضلات وإرهاق العينين واضطراب الدورة الدموية.

٥- وقد يكون لإجهاد العين الناشئ عن سوء الإضاءة أعراض أخرى كالصداع وكثرة الدموع واحمرار العين.

٤ إكمال الجمل :

١- وجب أن يكون رأسك (معتدلًا مائلًا إلى الأمام قليلًا).

٢- ولكي تأخذ أضلاعك (حريتها في الحركة والنماء).

٣- (يجب أن يكون الكتاب) على بعد ربع متر تقريباً من عينيك.

٤- ويستحسن أن تنهض (من مكانك وتسير قليلًا).

٥- من هناك نشأت (أهمية الإضاءة وتوزيع الضوء في أثناء القراءة).

٥ انتقاء

(ا) باب الاستفعال :

١- يستريح	(مضارع)	استرح	(أمر)
٢- يستقيم	(مضارع)	استقم	(أمر)
٣- يستحسن	(مضارع)	استحسن	(أمر)

(ب) باب التفعيل :

١- تقوس	(أمر)	قوس

٢ـ تشوه (أمر) شوّه

٣ـ توزيع (أمر) وزّع

٦ التعرف على معاني المفردات واستخدامها في الجمل :

الكلمة	معناها	واستخدامها
جلسة صحية	مطالعہ کا صحت مند طریقہ	لابد لنا من مراعاة مبادئ الصحة دائماً ومنها طريقة الجلسة الصحية عند المطالعة.
استقام يستقيم	سیدھا رہنا	له رأي ثاقب ومستقيم في جميع الأمور.
ضلع - أضلاع	پسلیاں	تكسرت أضلاع صديقي عقب حادث مروري..
فخذ	ران	لحم فخذ الدجاج لذيذ وصحيّ.
نماء	بڑھنا / پھیلنا	ينمو الهلال يوماً فيوماً فيصبح بدراً.

انحناء	جھکنا / مڑنا	رأيت بنتاً منحنية الرأس على المكتب وتبكي أثناء الامتحان.
قوس يقوس	ٹیڑھا کرنا	الجلسة غير الصحة تقوس الظهر.
تشوه- يتشوه	بگڑنا	تشوهت سمعة الهند في الخارج عقب الاضطرابات الطائفية .
مجهد- مجهدة	تھکا دینے والا	القراءة في الضوء الضعيف تجهد عينيك.
عضلة- عضلات	پٹھے	الرياضة البدنية في الهواء الطلق تقوي العضلات.
إرهاق	تھکا دینا	المشاكل النفسية ترهق المرء.
اضطراب	ہیجان	وادي كشمير يعاني من اضطراب مستمر.
رقبة	گردن	رقبة زرافة أطول من رقبة الجمل.
دورة دموية	دوران خون	الخلل في الدورة الدموية يسبب ضغط الدم.

جهاز بصري	نظام بصارت	الجهاز البصري دقيق للغاية ويتطلب رعاية غير عادية
لا مبرر له	بلا جواز/ بغير معقوليت	إن غضبك في كل وقت لا مبرر له
إضاءة	روشن کرنا	حياة زعمائنا الكبار تضيء السبيل أمامنا.

٨ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته

إلى اللغة العربية:

صحت مند مطالعہ

نازایک ذہین نوجوان ہے، جو عالمی اور علاقائی ادبی مقابلوں میں انعامات میڈل اور تمغے حاصل کرتا ہے،وہ پڑھنے کا دلدادہ ہے،اپنے اسباق یاد کرتا ہے اور کورس پڑھتا ہے، وہ رات بھر بستر پر لیٹ کر رسالوں اور اخبارات کا مطالعہ کرتا ہے اور آداب مطالعہ کی بالکل پرواہ نہیں کرتا،اور یہی چیز اس کی صحت کے لیے مشکلات کا سبب بنی،اس کے والد نے اس چیز کو بھانپ لیا وہ اس کے پاس آئے اور مخاطب ہوئے: بیٹے میں تمھیں تمہاری کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں لیکن مجھے تمہاری صحت کے بارے میں فکر ہے، کیا تم جانتے ہو کہ صحت مند نشست کیا ہے؟

فائز : کہیے ابا جان! آپ مجھ سے زیادہ واقف کار ہیں، اور نازک معاملات میں زیادہ فائق ہیں۔

والد : فائز! جب ہم پڑھنے کے لیے بیٹھیں تو ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہماری نشست صحت مند ہو۔ اور صحت مند نشست وہ ہے جس میں جسم سیدھا رہے نہ کہ ٹیڑھا، اور جب تم پڑھنے کے دوران لکھو تو یہ ضروری ہے کہ تمہارا سر اعتدال کی حالت میں آگے کی طرف تھوڑا جھکا ہوا ہو اور تمہارا سینہ میز کے کنارے سے تھوڑا دور ہو اور دونوں رانیں افقی شکل میں ہوں، کتاب یا کاپی جس میں سے تم پڑھ رہے ہو اس کو درمیانہ انداز پر رکھنا ضروری ہے جو تمہارے سامنے رہے تاکہ تمہارے جسم کو آرام مل سکے اور تمہاری کمر سیدھی رہے، تاکہ تمہارے پہلوؤں کو حرکت کرنے اور پھیلنے کی آزادی رہے، اگر تمہارے بیٹھنے کا انداز جھکا ہوا ہے تو اس طرح تم اپنی آنکھوں کو تھکا دو گے، اپنی کمر کو ٹیڑھا کر دو گے اور اپنے سینے کی ساخت کو خراب کر دو گے۔

فائز : جس کتاب سے ہم پڑھ رہے ہیں اس کو پکڑنے کا اور آنکھوں کو آرام دینے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

والد : اس کتاب کو اپنی آنکھوں سے تقریباً چوتھائی میٹر دور رکھنا چاہیے اگر نگاہ نارمل ہے اور اگر اس سے زیادہ دوری ہو جائے تو یہ مطالعہ آنکھوں اور گردن کے اعصاب (رگوں پٹھوں) کو تھکا دیتا ہے۔

فائز : پڑھنے اور لکھنے کے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

والد : جب تم پڑھنے اور لکھنے میں منہمک ہو تو ہر آدھے گھنٹے بعد اپنی آنکھوں کو ایک یا دو منٹ کے لیے آرام دو اور بہتر یہ ہے کہ اپنی جگہ سے اٹھو اور تھوڑا چلو کیونکہ گردن، بازو اور پنڈلیوں کو حرکت دیے بغیر دیر تک بیٹھنے سے رگوں پٹھوں میں

سختی، آنکھوں میں تھکن اور دوران خون میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

فائز : روشنی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابا جان!

والد : بہت اچھا، تمہارا سوال معقول اور مناسب ہے، اگر پڑھنے والا پڑھنے اور لکھنے کے دوران صحیح روشنی کو نظر انداز کرتا ہے تو وہ اپنی قوت بصارت کو بے سبب تھکا دیتا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ وہ اپنی مطالعہ کی قدرت کو بھی کم کر دیتا ہے اور کم روشنی کی وجہ سے آنکھوں میں پیدا ہونے والے تھکن سے دوسرے امراض لاحق ہوتے ہیں، جیسے سر کا درد، کثرت آنسو، اور آنکھوں کی سرخی اور یہیں سے پڑھنے کے دوران روشنی کی تقسیم کی اہمیت نمایاں ہوئی۔

فائز : کتاب کے صفحات پر روشنی کے زیادہ ہونے سے کس قسم کے نقصانات مرتب ہوتے ہیں؟

والد : اگر کمرے میں روشنی کم ہے تو کتاب کے صفحات پر روشنی مرکوز نہیں ہونی چاہیے کیونکہ یہ ایک ہی وقت میں کم روشنی سے زیادہ روشنی اور زیادہ سے کم کی طرف منتقل ہونے کی وجہ سے آنکھوں کی کمزوری کا سبب بنتی ہے۔

فائز : ابا جان! لیمپ کو رکھنے کا سب سے مناسب طریقہ کیا ہے؟

والد : بیٹے! لیمپ کو رکھنے کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ روشنی قاری کے داہنی طرف اور ذرا پیچھے ہو۔

فائز : ابا جان! اللہ آپ کو سلامت رکھے، ان شاء اللہ میں آپ کی بیش بہا ہدایات پر عمل کرتے ہوئے آپ کا تابع فرمان رہوں گا۔

الدرس الثامن والثلاثون

٣٨

حريق

(آتش زدگی)

١ إجابة الأسئلة :

١- كان عبد الله قادماً من المدرسة.

٢- شاهد عبد الله حريقا كبيراً في مصنع الدراجات.

٣- أسرع عبد الله إلى مكان التليفون واتصل برجال الإطفاء.

٤- .أسرع عبد الله إلى مكان التليفون للاتصال بالمحطة الإطفائية بشأن الحريق.

٥- وصل رجال الإطفاء إلى موقع الحادث فوراً.

٦- نعم، استطاع رجال الإطفاء القضاء على النار سريعاً.

٧- شكر ضابط الإطفاء عبد الله وقال له لقد أخبرتنا في الوقت المناسب.

٨- طلب صاحب المصنع من عبد الله أن يحضر غداً إلى المصنع.

٩- قَدّم صاحب المصنع إلى عبد الله دراجة جديدة وساعة

وحقيبة للمدرسة.

١٠- انطلق عبد الله بعد استلام الجائزة سعيداً إلى منزله.

٢ إكمال الجمل :

١ - لمن هذه (الدراجة والساعة والحقيبة؟ يا عبد الله).

٢ - من أين (جاء ت لك هذه الأشياء كلها)؟

٣ - هذه جائزة (حصلت عليها لقاء عمل عظيم قمت به أمس).

٤ - ألا تخبرنا (ما هو العمل العظيم التي قمت به أمس) ؟

٥ - عندما كنت أرجع (من المدرسة شاهدت حريقاً كبيراً).

٦ - فإنهم حضروا (فوراً إلى موقع الحادث).

٧ - يعرضون أنفسهم (للخطر).

٨ - أولاً إنهم (يتلقون تدريباتهم في البلاد).

٩ - تبتعثهم الحكومة إلى (البلدان المختلفة).

١٠- الحكومة تنفق (عليهم أموالاً طائلة).

٣ ملء الفراغات في العبارة بكلمة مناسبة :

انطلق - للمدرسة - فاستقبله - تصرفه - أنقذت - أخبرتنا

شكر ضابط الإطفاء عبد الله وقال له: "لقد (أخبرتنا) في الوقت المناسب وبذلك أنقذت المصنع من الحريق و(أنقذت) العمال

من الموت". كان صاحب المصنع سعيداً وشكر عبد الله على ذكائه وحسن (تصرفه) صاحب المصنع وطلب منه أن يحضر غدا إلى المصنع. وفي اليوم التالي، ذهب عبد الله إلى المصنع، (فاستقبله) صاحب المصنع في مكتبه استقبالاً حاراً، وقال له: "أنت تستحق جائزة كبيرة، لأنك قمت بعمل عظيم" ثم قدم له: دراجة جديدة وساعة وحقيبة (للمدرسة) ركب عبد الله الدراجة، ولبس الساعة في يده، ووضع كتبه في الحقيبة، ثم (انطلق) سعيداً إلى منزله.

٤ استخراج الكلمات التي تدل على العكس :

☆ قبل........................ (بعد)

☆ سعيد........................ (حزين)

☆ استقبل........................ (ودّع)

☆ حار........................ (بارد)

☆ جديد........................ (قديم)

٥ تحويل الجمل كما في المثالين :

مثال (١) : م ـ ستلتهم النار كل المصنع.

ت ـ ستلتهم النار المصنع كله.

مثال (٢) : م ـ سأستذكر جميع الدروس.

ت ـ سأستذكر الدروس جميعها.

١ـ م ـ قابلت كل أصدقائي.

ت ـ قابلت أصدقائى كلهم.

٢ـ م ـ شكرت الطالبة جميع المدرسات.

ت ـ شكرت الطالبة المدرسات جميعهن.

٣ـ م ـ شرب المريض كل الدواء.

ت ـ شرب المريض الدواء كلّه.

٤ـ م ـ أكل الولد جميع البرتقال.

ت ـ أكل الولدُ البرتقالَ جميعَه

٥ـ م ـ قرأ حسن كلّ الكتب.

ت ـ قرأ حسن الكتب كلّها.

٦ـ م ـ زرتُ جميع أخواتي.

ت ـ زرت أخَواتي جميعهن .

٧ـ م ـ قرأتُ كلُ الرسالة.

ت ـ قرأتُ الرسالةَ كلّها.

٨ـ م ـ غسلتُ جميعَ ملابسي

ت ـ غسلتُ ملابسي جميعَها.

٦ الإجابة كما في المثالين :

مثال (١) : م ـ كيف استقبله صاحب المصنع؟ (استقبال حار)

ت ـ استقبله صاحب المصنع استقبالاً حاراً.

مثال (٢) : م ـ كيف قرأت الدرس؟ (قراءة جيدة)

ت ـ قرأتُ الدرس قراءة جيدةً.

١ـ م ـ كيف شكر الطالب الأستاذَ ؟ (شكر جزيل)

ت ـ شكر الطالبُ الأستاذَ شكراً جزيلاً.

٢ـ م ـ كيف رسمت فاطمةُ الصورةَ؟ (رسم جميل)

ت ـ رسمت فاطمة الصورة رسماً جميلاً.

٣ـ م ـ كيف أكل الرجل طعامه؟ (أكل سريع)

ت ـ أكل الرجلُ طعامه أكلاً سريعاً.

٤ـ م ـ كيف قابل الرجل المرأةَ؟ (مقابلة باردة).

ت ـ قابل الرجلُ المرأةَ مقابلةً باردةً.

٥ـ م ـ كيف كتب حسن الواجب المنزلي؟ (كتابة جيدة)

ت ـ كتب حسن الواجب المنزليَّ كتابةً جيِّدةً.

٧ التأكد من معاني الكلمات لاستعمالها في الجمل:

الكلمة	معناها	واستخدامها
قادم	آنے والا	من أين أنت قادم؟ يا علي!
شاهد ـ يشاهد	مشاہدہ کرنا/ دیکھنا	هل شاهدتَ علياً في الطريق؟
فكّر ـ يفكّر	سوچنا، غورو فکر کرنا	أنا أفكّر في الذهاب إلى لندن في الأسبوع القادم.
أسرع يُسرع	جلدی کرنا	أسرع أحمد في كتابة الرسالة إلى والده.
اتصل يتصل	رابطہ قائم کرنا	اتصل أحمدُ بأخيه(هاتفيا)
أخبر ـ يخبر	خبر دینا	أخبر أحمد الشرطة بمكان الحادث.

استطاع يستطيع	قادر ہونا	استطاعت الشرطة القبض على المجرم.
أنقذ- ينقذ	بچانا	من أنقذك من الغرق؟.
سعيد	خوش، نیک بخت	أنا سعيد بلقائك.
استقبل يستقبل	استقبال کرنا	استقبلني المدير استقبالًا حاراً.
استحق يستحق	مستحق ہونا	أحمد يستحق جائزة نوبل.
قدّم يقدّم	پیش کرنا	أحمد قدّم هدية إلى صديقه.
انطلق ينطلق	چل پڑنا	انطلق جاسم من مكتب البريد مسرعاً إلى المصرف.
نار- نيران	آگ	التهمت النار المصنع كلّه.

شبَّ يشِبّ (النار)	آگ لگنا	شبت النيران في محطة القطار.
اندلع- يندلع	آگ بھڑکنا	اندلعت النار في مستودع الخشب.
أعطى- يعطي	دینا	أعطاني جاسم كتابه أمس.
جائزة- جوائز	انعام	أنت تستحق جائزة على هذا العمل الإبداعي.
رجال الإطفاء	آگ بجھانے والے جوان	يعمل رجال الإطفاء في الظروف الصعبة.
تلقى يتلقى	حاصل کرنا	تلقيتُ رسالة من صديقي القديم.
أنفق يُنفق	خرچ کرنا	تنفق الدولة أموالًا طائلة على التعليم والتربية.

٨ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته

إلى اللغة العربية كواجب منزلي:

آتش زدگی

عبد اللہ اسکول سے آ رہا تھا، گھر آتے وقت راستے میں اس نے دیکھا کہ سائیکل کے کارخانے میں زبردست آگ لگی ہوئی ہے۔

عبد اللہ کے ذہن میں آناً فاناً بات آئی...... آگ لگ گئی ہے، یہ تو پورے کارخانے کو ہڑپ کر جائے گی...... لہذا جلدی سے وہ ٹیلی فون کی جگہ پر گیا اور فائر بریگیڈ کو فون کیا۔ ان کو آگ کی جائے وقوع کی خبر دی اور چند منٹوں کے بعد آگ بجھانے والی گاڑیاں پہونچ گئیں، ان کے ساتھ ایمبولینس اور پولیس کی گاڑی بھی تھی، اور فائر بریگیڈ کے لوگ جلد ہی آگ کا صفایا کر سکے۔

فائر بریگیڈ آفسر نے عبد اللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ: تم نے مناسب وقت پر ہمیں خبر دے دی جس کی وجہ سے کارخانہ جلنے سے بچ گیا اور مزدوروں کو موت سے تم نے بچا لیا، کارخانہ کا مالک خوش تھا۔ اس نے عبد اللہ کی ذہانت اور حسن عمل کی تعریف کی اور دوسرے دن کارخانہ میں آنے کی اس سے درخواست کی، دوسرے دن عبد اللہ کارخانہ گیا تو کارخانہ کے مالک نے اپنے دفتر میں بڑی گرم جوشی کے ساتھ اس کا استقبال کیا اور اس سے کہا کہ تم بڑے انعام کے مستحق ہو، کیونکہ تم نے ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے، پھر کارخانہ کے مالک نے ایک نئی سائیکل، گھڑی اور اسکول بیگ عبد اللہ کو پیش کیا، عبد اللہ سائیکل پر سوار ہوا، گھڑی ہاتھ میں باندھی اور اپنی کتابوں کو بیگ میں رکھا، اور خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔

ابو عبد اللہ : یہ سائیکل، گھڑی اور بستہ (بیگ) کس کا ہے؟ عبد اللہ!

عبد اللہ : ابا جان! یہ سب میرا ہے۔

ابوعبداللہ : ارے واہ یہ ساری چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آئیں، تم کو کس نے دیں؟

عبداللہ : یہ تمام چیزیں سائیکل فیکٹری کے مالک نے مجھے دی ہیں۔

ابوعبداللہ : لیکن اس نے تمہیں دیں کیوں؟

عبداللہ : ابا جان! یہ انعام ہے جسے میں نے ایک بڑے کارنامے کے بدلے حاصل کیا ہے جو میں نے کل انجام دیا تھا۔

ابوعبداللہ : ہزار ہزار مبارکباد، تم مجھے بتاتے کیوں نہیں کہ وہ کون سا عظیم کارنامہ ہے جو تم نے کل انجام دیا؟

عبداللہ : ابا جان، سائیکل کے کارخانے میں آگ لگ گئی تھی، اور میں اسکول سے واپس آ رہا تھا کہ اچانک میں نے دیکھ لیا، جلدی سے ٹیلیفون بوتھ پر گیا فائر بریگیڈ کو فون کیا اور حادثہ کی خبر دی۔ وہ لوگ فوراً ہی جائے حادثہ پر پہونچ گئے اور آگ بجھا دی۔

ابوعبداللہ : بہت اچھا کیا بیٹے۔ اللہ تجھے برکت دے اور تیری عمر دراز کرے۔

عبداللہ : بہت بہت شکریہ ابا جان! اللہ بندے کی مدد میں اس وقت تک رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔

ابوعبداللہ : کیا تم نے فائر بریگیڈ کے نوجوانوں کی سرگرمی اور صلاحیت کو غور سے دیکھا؟

عبداللہ : اور کیا میں نے دیکھا کہ وہ لوگ آگ والی جگہ کی طرف تیزی سے جا رہے تھے اور خطرات سے گھرے اپنے ہم وطنوں اور غیر ہم وطنوں اور تباہی و بربادی کی زد میں آئی ہوئی ملکیتوں کو بچانے کے لیے اپنی گاڑیوں سے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ابوعبداللہ : فائر بریگیڈ کا عملہ ہی مدد کا عنوان ہوتے ہیں، جو جانوں کو ہلاکت سے بچانے کے،

لیے اپنے آپ کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ لوگ ''شہری دفاعی عملہ'' کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔

عبداللہ : ابا جان! فائر بریگیڈ والے کیسے اور کہاں اپنی ٹریننگ حاصل کرتے ہیں؟

ابوعبداللہ : پہلے تو وہ اپنے ملک میں ہی میں ٹریننگ اور تربیت حاصل کرتے ہیں۔ پھر حکومت ان کو مختلف ملکوں میں بھیج دیتی ہے، تاکہ ان ملکوں کے فائر بریگیڈ میں اس فن کو علمی اور عملی طور پر حاصل کریں۔ اس کی ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد یہ لوگ اپنے ملک لوٹ آتے ہیں اور آگ بجھانے کے کاموں میں منسلک ہو جاتے ہیں۔

عبداللہ : اس کا مطلب یہ کہ حکومت ان پر ڈھیر سارا مال خرچ کرتی ہے تاکہ یہ لوگ چیلینجز کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں؟

ابوعبداللہ : اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ حکومت عملہ کو تیار کرنے پر مال خرچ کرتی ہے اور ان کو آگ بجھانے کے ضروری آلات واوزار سے لیس کرنے پر ڈھیر سارا مال خرچ کرتی ہے مثلاً آگ بجھانے کے جدید ترین آلات سے لیس خصوصی گاڑیاں اور پیتل کے زرہ بکتر وغیرہ اور اس کے علاوہ دیگر ضروری چیزیں فائر بریگیڈ کی ٹیموں کے لیے۔

عبداللہ : ابا جان! ان قیمتی معلومات کے لیے میں آپ کا شکر گزار ہوں۔

ابوعبداللہ : اللہ تعالی تمہیں سلامتی کے ساتھ رکھے۔

الدرس التاسع والثلاثون

٣٩

الكهرباء

(بجلى)

١ إجابة الأسئلة :

١ـ تسير الكهرباء في الأسلاك.

٢ـ نعم، الكهرباء نوعٌ من الوقود. والوقود الأخرى هي الفحم والنفط ... .

٣ـ تجعل الكهرباء الليل نهاراً.

٤ـ للكهرباء منافع كثيرة منها أنها لا توسخ أثاثاً ولا تفسد هواءً ولا تطفئها الرياح والأعاصير.

٥ـ نعم، توجد الكهرباء في بيتي.

٦ـ جرّب بنجامين فرانكلين وهو عالم أمريكي وجود الكهرباء في البرق.

٧ـ اخترع أديسون المصباح الكهربائي.

٨ـ كان يعمل مخترع المصباح الكهربائي ليلاً ونهاراً في معمله.

٩ـ لم يكن مخترع المصباح الكهربائي غنياً.

١٠ـ تستخدم الكهرباء في إنارة المنازل والمتاجر والمصانع والدوائر الحكومية، وكذلك تستخدم في كيّ الملابس وطهو الطعام وتسخين الماء والتدفئة وإدارة المطابع وآلات النسيج وتحريك المراوح والمصاعد والأجراس وغيرها من الأشياء.

٢ إكمال الجمل :

١ـ الكهرباء (قوة عظيمة).

٢ـ يستخدمها الناس (في إنارة المنازل والمتاجر والمصانع).

٣ـ هل تُستخدم (الكهرباء لإنارة المنازل والشوارع فقط؟).

٤ـ لم يخترع (الكهرباء شخصٌ واحد فقط).

٥ـ يقال إن رجلًا (من هولندا صنع لعبةً).

٦ـ اشتهرت هذه اللعبة (ونالت قبولاً واسعاً في أوروبا).

٧ـ وقد بقي في معمله (مرةً أربعة أيام بلياليها لا ينام ولا يستريح إلا قليلًا).

٨ـ تساعد رجال (الحكومة والشرطة على أداء واجبهم).

٩ـ يستعمل الأطباء (الكهرباء في علاج أمراض الجلد والعظام).

١٠ـ أوجد في نفسك (الرغبة والعزيمة الصادقتين).

٣ ملء الفراغات في العبارة التالية بكلمة مناسبة من الكلمات الآتية :

أفواجاً ـ المصابيح ـ لا تطفئه ـ فتجعل ـ إنارة ـ تسير

الكهرباء قوة عظيمةٌ،(تسير) في الأسلاك بسرعةٍ هائلة. يستخدمها الناس في (إنارة)المنازل، والمتاجر، والمصانع، والدوائر الحكومية،(فتجعل) الليل نهاراً فيقضون شؤونهم في ضوء قوي، لايوسخ أثاثاً، ولا يُفسد هواءً، و(لا تطفئه) الرياح والأعاصيرُ. وفي الأعياد والحفلات، تنظّم (المصابيح) الكهربائيّة الملوّنة، فتزيّن بهاالمنازل، والشوارع، ودور الحكومة بأشكال جميلة، تسُرُّ النفس،ويخرج الناس (أفواجاً) ليتمتعوا بهذا المنظر البهيج.

٤ وصل عبارات القائمة (أ) مع ما يناسبها من عبارات القائمة (ب):

القائمة (١)	القائمة (ب)
١ـ تستخدم الكهرباء	٣ ـ في إنارة المنازل والشوارع...
٢ ـ لا نكاد نتصور	٥ ـ الحياة بدون الكهرباء.
٣ ـ أرجوك أن تقصّ	٦ ـ علينا قصة اكتشاف الكهرباء
٤ ـ استخدم فيها	٤ ـ قطعتين من السلك

٥ ـ بنجامين فرانكلين ٢ ـ استفاد من هذه اللعبة

٦ـ أديسون ولد ١ ـ من أبوين فقيرين

٥ استخراج المصدر من الجمل الآتية وبيان (الماضي والمضارع والأمر) منه :

المصدر	الماضي	المضارع	الأمر
إنارة	أنار	يُنير	أنر
اكتشاف	اكتشف	يكتشف	اكتشف
توصيل	وصّل	يوصّل	وصّل
قبول	قبل	يقبل	اقبل
سماع	سمع	يسمع	اسمع

٦ قراءة واستيعاب الكلمات التي تحتها خط لكتابتها في دفترك بجودة الخطّ:

☆ الكهرباء قوةٌ عظيمةٌ تسير في الأسلاك بسرعةٍ هائلةٍ.

☆ فتجعل الليل نهاراً، فيقضون شئونهم في ضوءٍ قوي.

☆ فتزيّن بها المنازلُ، والشوارع، ودور الحكومة بأشكال

جميلةٍ.

☆ وفي الوقت الحاضر لا نكاد نتصور الحياة بدون الكهرباء.

☆ إنه اتخذ في داره غرفةً للتجارب العلمية، حيث كان يتابع تجاربه ليلًا ونهاراً.

☆ وقد بقي في معمله مرةً أربعة أيام بلياليها لا ينام ولا يستريح إلا قليلًا وكان يقول: الفوز أو الموت.

☆ وهي إلى ذلك تنقل الأخبار، وحوادث العالم، وأنباء الحروب، ورسائل التعازي والتهاني، بسهولةٍ ويسرٍ وأجرٍ قليلٍ.

٧ استعمال الكلمات في الجمل، بعد التأكد من معانيها:

الكلمة	معناها	واستخدامها
بسرعة هائلة	نہایت تیزی کے ساتھ	أحمد يقود سيارته بسرعةٍ هائلةٍ.
أنار- ينير	روشن کرنا	تسخدم الكهرباء لإنارة المنازل والشوارع....

شأن- شؤون	کام/ امور	أحمد يشرف على شؤون الموظفين.
وسّخ- يوسخ	گندا کرنا	هذا الكرسي يوسخ ملابسك.
أفسد- يُفسد	بگاڑنا/ خراب کرنا	هذا المعمل يفسد الهواء.
بهيج	خوشگوار	نحن استمتعنا أمس بمنظر بهيج.
لا نكاد نتصور	ہم تصور کرنے کے قریب بھی نہیں	لا نكاد نتصور أن أحمد فشل في الامتحانات.
اخترع- يخترع	ایجاد کرنا	اخترع أخي آلة زراعية جديدة.

بذل / يبذل	کوشش کرنا	بذل أحمد قصارى جهوده في دراسة اللغة العربية.
تدريجيا	درجہ بدرجہ	وصل أحمد إلى قمة النجاح تدريجيا.
ممتعة	دلچسپ	حكت والدتي علينا قصة ممتعة في الليلة البارحة.
اشتهر - يشتهر	شہرت پانا /مشہور ہونا	اشتهرت دلهی في العالم بحضارتها العريقة.
وفق - يوفّق	توفیق پانا	وفق صديقي بالقبول في الجامعة الملية الإسلامية.
فقر مدقع	سخت فقروفاقہ	عاش أحمد حياته كلّها في فقر مدقع.
تجارب علمية	سائنسی تجربات	نجحت التجارب العلمية التي أُجريت في مجال مكافحة الأمراض المعدية.

رسالة تعزية	تعزیت نامہ / تسلی نامہ	بعثت برسالة التعزية إلى أسرة الفقيد محمد الذي انتقل إلى جوار ربه في الأسبوع الماضي.
فحص - يفحص	جانچ پڑتال کرنا	يفحص الطبيب المريض بالمسماع.
عمل عظيم	بڑا کارنامہ	قام أحمد بعمل عظيم في مجال مكافحة الفقر.

٨ ترجمة نص الدرس إلى اللغة الأم لإعادته إلى اللغة العربية كواجب منزلي:

بجلی

بجلی ایک ایسی زبردست طاقت ہے جو نہایت تیزی کے ساتھ تاروں کے اندر رواں ہوتی ہے، لوگ اس کا استعمال گھروں، دکانوں اور سرکاری اداروں کو روشن کرنے کے لیے کرتے ہیں، تو یہ رات کو دن بنا دیتی ہے، اور لوگ ایسی طاقتور روشنی میں اپنے امور انجام دیتے ہیں کہ جو نہ فرنیچر کو گندا کرتی ہے نہ ہوا خراب کرتی ہے اور نہ آندھیاں اور ہوا کے جھکو ہی اسے بجھا پاتے ہیں۔

تیوہاروں، جلسوں میں رنگ برنگ کے بلب منظم کیے جاتے ہیں تو ان سے گھر، سڑکیں اور سرکاری

اوار ے ایسے خوبصورت طریقوں سے مزین ہوتے ہیں کہ دل خوش ہو جاتا ہے اور لوگ جوق در جوق اس خوش گوار منظر سے لطف اندوز ہونے کے لیے نکلتے ہیں۔

طالب علم : کیا بجلی کا استعمال صرف گھروں اور سڑکوں کو ہی روشن کرنے کے لیے کیا جاتا ہے؟

استاد : جی نہیں۔بجلی تو ان تمام آلات واوزار کی جان ہے جن کا استعمال ہم اپنے گھروں اور ان کے علاوہ کارخانوں اور تجارت گاہوں میں کرتے ہیں۔اور دور حاضر میں تو بجلی کے بغیر زندگی کا ہم تصور ہی نہیں کر سکتے۔

طالب علم :استاد محترم !اہم چیز جس کو ہم بجلی کے نام سے جانتے ہیں اس کو کس نے ایجاد کیا؟

استاد : کسی ایک شخص نے بجلی کی ایجاد نہیں کی بلکہ یہ مختلف زمانوں اور ملکوں کے سائنس دانوں کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہ،حتی کہ بجلی کے انکشاف کی راہ ان کو ملی،پھر دھیرے دھیرے ترقی دے کر انہوں نے اس موجودہ شکل تک اس کو پہونچایا۔

طالب علم : استاد محترم !''دھیرے دھیرے ترقی دینے'' کا کیا مطلب ہے میں سمجھ نہیں پایا؟

استاد : شاید،بجلی کے انکشاف کے متعلق دلچسپ کہانی تم نے نہیں سنی؟

طالب علم : جی بالکل نہیں، میں نے نہیں سنی، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہمیں بجلی کے انکشافات سے متعلق قصہ سنائیں۔

استاد : کہا جاتا ہے کہ ہالینڈ کے ایک شخص نے ایک کھلونا بنایا،جس میں تار کے دو ٹکڑے استعمال کیے،ایک ٹکڑے کو اس نے پیالے کے اندر اور دوسرے کو

باہر رکھا، اور ایک تار کو دوسرے تار سے جب جوڑا گیا تو ایک شرارہ پیدا ہوا جو بجلی کے ہلکے سے جھٹکے کا سبب بنا، یہ کھلونا بہت مشہور ہوا اور یورپ میں اس کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، پھر اس کے بعد ایک امریکی سائنس داں بنجامین فرانکلین آیا جس نے اس کھلونے سے استفادہ کیا اور ایک نیا نقطۂ نظر پیش کیا، وہ یہ کہ کھلونے کے اندر پایا جانے والا ٹھیک وہی مادہ ہے جو آسمان میں چمکنے والی بجلی کے اندر پایا جاتا ہے، اور اس نظریہ کو ثابت کرنے کے لیے اس نے پتنگ کے ذریعہ ایک اہم تجربہ کیا، الحمد للہ اس کا تجربہ کامیاب ہوا اور زبردست بجلی کا جھٹکا محسوس ہوا، یہیں سے سائنس داں بجلی پیدا کرنے اور اس سے استفادہ کے طریقے کے بارے میں سوچنے لگے، لہذا پہلا سائنس داں جس کو اس راستے میں کامیابی ملی وہ ہے اٹلی کا وولٹا جس نے ایک ایسی بیٹری تیار کی جو بجلی کی مسلسل ومتواتر کرنٹ دیتی تھی اور اس کے بعد تو بجلی کے میدان میں ایجادات کا سیلاب شروع ہوگیا۔

طالب علم : اس زمانہ میں مختلف ایجادات میں مشغول ہونے والے سائنس دانوں کی زندگی کے حالات کیسے تھے؟

استاد : تمام لوگوں کی رہن سہن کے احوال ایک جیسے نہیں تھے بعض لوگ مال ودولت سے مالا مال تھے جب کہ دوسرے سخت فقر وفاقہ میں مبتلا تھے، بطور مثال میں اڈیسن کا تذکرہ کرتا ہوں جس نے بلب ایجاد کیا جس سے ہم آج روشنی حاصل کرتے ہیں، اس کی پیدائش ۱۸۴۷ء میں ہوئی اس کے والدین فقیر محتاج تھے اور اڈیسن خود گھوم گھوم کر اخبارات بیچا کرتا تھا۔

طالب علم : جب اڈیسن غریب تھا تو پھر اس نے بلب اور دیگر بجلی کے آلات کیسے

ایجاد کیے؟

استاد : اڈیسن نے بلب کی ایجاد مال ودولت سے نہیں بلکہ عمل پیہم، محنت اور قوت ارادہ کے ذریعہ کی، اس نے سائنسی تجربات کے لیے اپنے گھر میں ایک کمرہ بنالیا تھا، جہاں وہ شب وروز تجربات میں لگا رہتا تھا، ایک بار وہ اپنی تجربہ گاہ میں چار دن چار رات رہ گیا، جس میں وہ بہت کم سوتا اور آرام کرتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ ''کامیابی یا موت''

طالب علم : کیا بجلی کا استعمال ہم ٹیلیفون اور وائرلیس میں بھی کرتے ہیں؟

استاد : تم استعمال کی بات کرتے ہو، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ بجلی تو ٹیلیفون اور وائرلیس کی روح ہے جس کے ذریعہ ہم اپنے بہت سے کام انجام دیتے ہیں، ہم اپنے اہل خانہ سے، دوستوں اور تاجروں سے گفتگو کرتے ہیں، ڈاکٹروں، فائر بریگیڈ اور ایمبولینس کو بلاتے ہیں، تاکہ مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کریں اس کے علاوہ خبریں، حوادث عالم، جنگوں کی خبریں اور تعزیت اور تہنیت کے خطوط، بڑی آسانی کے ساتھ تھوڑی سی اجرت پر منتقل کردیتے ہیں، اسی طرح سرکاری کارندوں اور پولیس کو ان کے فرض منصبی کی دائیگی، امن وامان کے مسئلے پر شب بیداری اور باشندگان ملک کی راحت و آرام کے کام میں مدد دیتے ہیں۔

طالب علم : کیا ڈاکٹر بھی بجلی کا استعمال کرتے ہیں؟

استاد : ہاں، ڈاکٹر بجلی کا استعمال چمڑے، ہڈی اور بہت سارے امراض میں کرتے ہیں۔ بجلی ہی کے ذریعہ وہ اندرونی امراض کی جانچ کرتے ہیں، ان امراض کی تصویر لیتے ہیں، پھر مرض کی تشخیص کرتے ہیں اور دوا تجویز کرتے ہیں، اس

طرح اس کا استعمال کپڑوں کے پریس کرنے، کھانے پکانے، پانی کے گرم کرنے، گرمی حاصل کرنے، پریس اور بُنائی کے پاور لوم چلانے، پنکھے اور لفٹ چلانے اور گھنٹیاں استعمال کرنے کے لیے ہوتا ہے، چنانچہ بجلی نے لوگوں کے کام آسان کردیے، اور بہت ساری پریشانیوں سے راحت عطا کی، اوران پران کی بہتری اورخوش حالی بحال کر دیتی ہے۔

طالب علم : سر، سائنس دانوں کی کوشش ان تفصیلات کے سننے کے بعد، میں بھی یہ چاہتا ہوں کہ معاشرہ کے لیے کوئی نفع بخش چیز پیش کروں، آخر اس کی کیا صورت ہوگی؟

استاد : بیٹے، اگر تم کوئی عظیم کارنامہ انجام دینا چاہتے ہو تو اپنے اندر شوق ولگن اور جذبۂ صادق پیدا کرو، پھر اس اللہ پر بھروسہ کر کے اپنے کام میں لگ جاؤ جس نے سچے لوگوں کے لیے کامیابی اور فوز وفلاح کا وعدہ کیا ہے۔

٤٠

العلم يكشف معالم الجريمة

(سائنس جرم کے نشانات اجاگر کرتی ہے)

١

إجابة الأسئلة :

١- يعتمد رجال الشرطة في كشف الجرائم على أساليب علمية بحتة.

٢- نعم، تستخدم الشرطة الاختراعات العلمية في كشف الجرائم.

٣- بخبراء الطب الشرعي تستعين الشرطة في الكشف عن الجنايات التي تحدث بعيداً عن الأنظار.

٤- نعم، تكون سيارات الشرطة مزوّدة بالجهاز اللاسلكي.

٥- تطارد الشرطة الجناة لإلقاء القبض عليهم.

٦- تقوم هذه المحطة ببث تفاصيل الحادث وأوصاف الجناة إلى دوريات الشرطة المنتشرة في أنحاء المدينة.

٧- تجوب دوريات الشرطة أنحاء المدينة بهدف إقامة الأمن والاستقرار.

٨- الدم البشري مُقسّم إلى أربع فصائل رئسية.

٩- فصيلة دمي "ب " (B) موجب.

١٠- يقوم خبراء الطب الشرعي بتشريح الجثة.

٢ إكمال الجمل :

١- يعتمد رجال الأمن في كشف الجرائم (على أساليب علمية بحتة).

٢- هل تصدق أن شعرتين تركهما قاتل في مكان الجريمة (تكشف عنه).

٣- وقعت جريمة قتل في أحد (أحياء لندن الفقيرة).

٤- حيث وجدت امرأة مقتولة (عند مطلع الفجر).

٥- أنه رأى في الصباح المبكر (رجلًا يرتدي معطفاً طويلًا أثناء خروجه من زقاق القتيلة).

٦- ولم تكن هذه البيانات المبهمة (مما يُعوّل عليه كثيراً).

٧- دلّ فحص أطراف الشعرتين على (أن صاحبهما قصّ شعر رأسه أخيراً).

٨- رأى رجال الشرطة في هذه المعلومات (ما يكفي لمعاونتهم في مهمتهم).

٩- وبعد أن طرقوا أبواب نحو ثلاثين (حانوتاً للحلاقة).

١٠- فذهب رجال الشرطة (لمقابلة الرجل).

٣ ملء الفراغات بكلمات مناسبة :

(اعترف - حانوتاً - لمعاونتهم - بدين - أخيراً)

دلّ فحص أطراف الشعرتين، على أن صاحبهما قَصّ شعرَ رأسه (أخيراً)، كما تعرّف الخبير - من وجوده لبعض آثار العرق في الشعرتين - بأن هذا الرجل (بدين) الجسم، ويعرق بسرعة، فرأى رجال الشرطة في هذه المعلومات ما يكفي (لمعاونتهم) في مهمّتهم، فطافوا على حلّاق الناحية يسألونهم: هل قصّ أحدُهم منذ أسبوع شعر رجل بدين في الخمسين من عمره، أسمر اللون، يرتدي معطفاً طويلاً أسود؟. وبعد أن طرقوا أبواب نحو ثلاثين (حانوتاً) للحلاقة، قال صاحب الحانوت الأخير: إنه يذكر ذلك، وأن هذا الرجل هو فلان.فذهب رجال الشرطة لمقابلة الرجل، وبعد تحقيقاتهم معه (اعترف) بجريمته.

٤ وصل عبارات القائمة (أ) مع ما يناسبها من عبارات القائمة (ب) :

القائمة (١)	القائمة (ب)
١- الشرطة تطارد	الجناة في الصحراء
٢- الجندي يقاتل	الأعداء على الحدود

٣ ـ الموظف يواظب	على عمله
٤ ـ سلمى تحافظ	على نظافة بيتها.
٥ ـ أحمد يساوم	السعر مع بائع الفواكه.
٦ ـ من يتناول	الفطور؟

٥ استخراج المصدر من الجمل وتبيين (الماضي والمضارع والأمر) منه :

المصدر	الماضيِ	المضارع	الأمر
كشف	كشف	يكشِف	اكشِف
تعقّب	تعقّبَ	يتَعَقّب	تعقّب
تحقيق	حقّق	يحقّق	حقّق
مطاردة	طاردَ	يُطاردُ	طارد
مقابلة	قابل	يقابل	قابل

٦ قراءة العبارة، لكتابتها بخط حسن واستخدام الجمل التي تحتهاخط :

- ويستخدمون (لتحقيق غاياتهم كلّ ما اخترعته) عقول العلماء (من أجهزة فنيةٍ وطرقٍ علمية).

الاستخدام: (ماذا تعمل لتحقيق غاياتك؟ يا أحمد!)

(استخدِم كافة الوسائل من أجهزة فنية وطرق علمية).

- وهل تصدق أن شعرتين تركهما قاتل في مكان الجريمة (تكشف عنه، وتزيح الستار عن جميع معالم الجريمة؟)

الاستخدام: (الحذاء الذي تركه القاتل في مكان الحادث كشف عن هوية المجرم وأزاح الستار عن معالم جريمته)

- وكانت القرينة الأخرى، شهادة عابر سبيل بأنه رأى في الصباح المبكر رجلًا يرتدي معطفاً طويلًا أثناء خروجه من زقاق القتيلة.

الاستخدام: (تستعين الشرطة في الوصول إلى المجرم من شهادة عابر سبيل)

- ولكنه لم يستطع (أن يدلى بأوصاف أخرى عنه) ولم تكن هذه (البيانات المبهمة مما يعول عليه كثيراً).

الاستخدام: (أدلى عابر سبيل بأوصاف المجرم)

(القاضي لايعول على البيانات المبهمة)

- فرأى رجال الشرطة في هذه المعلومات (ما يكفي لمعاونتهم في مهمتهم).

الاستخدام: (هذا الشرح لا يكفي لمعاونة الطلاب في اجتياز الامتحان)

• وحاول الجناة (الهرب والإفلات من يدالشرطة).

الاستخدام: (كيف استطاع المجرم الهرب والإفلات من السجن).

٧ التأكد من معاني الكلمات واستعمالها في الجمل :

الكلمة	معناها	استعمالها
اعتمد يعتمد	بھروسہ کرنا	يعتمد المترجمون على القواميس العربية أثناء ترجمتهم للكتب العربية.
استخدم يستخدم	استعمال کرنا	من يستخدم هذه السيارة؟
حقّق يحقق	تحقیق کرنا	القاضي يحقق في جريمة القتل التي وقعت في الشهر الماضي في دلهي.
طاردَ يطارد	پیچھا کرکے دوڑانا	الشرطة تطارد الجناة بالسيارة الخاصة.

استعان يستعين	مدد لینا	الأستاذ يستعين بالطلاب في تنظيم الكراسي في الفصل.
حدّد يحدد	متعین کرنا	مدير المدرسة يحدد تواريخ الامتحانات.
كشف يكشِف	انکشاف کرنا	العلم يكشف معالم الجريمة.
صدق يصدق	تصدیق کرنا	أحمد يصدق صديقه بكل ما يقول له
أزاح يزيح	ہٹانا	تقرير المدير يزيح الستار عن الوضع المالي للشركة.
ارتدى يرتدى	پہنا	أحمد يرتدي قميصاً فضفاضاً
ادلى يدلي (بـ)	جاری کرنا	رئيس الجمهورية أدلى ببيان مهم أمام الصحفيين.
عرق يعرق	پسینہ آنا	حامد يعرق بسرعة.

ساعَدَ يساعد	مدد کرنا	حامد يساعد أباه في أعماله.
استفاد يستفيد	استفادہ کرنا	الطالب الذكي يستفيد من خبرات الآخرين.
ألقى يُلقي	دینا، ڈالنا	الأستاذ يلقى محاضرة أمام الطلاب.
يغادر	چھوڑنا	أحمد سيغادر دلهي إلى لندن غداً.
دل يدل على	رہنمائی کرنا	أحمد يدل غريباً على الطريق.

٨ تَرْجَمَةُ نَصِّ الدَرس إلى اللُّغة الأمّ لإعادته إلى اللُغَة العَرَبِيَّة كواجِب مَنزلي :

سائنس جرم کے نشانات اجاگر کردیتی ہے

سیکوریٹی فورسیز کے لوگ جرائم کے انکشاف، مجرمین کے تعاقب اوران کی گرفتاری کے سلسلے میں دیگر چیزوں کے علاوہ خالص سائنسی طریقوں پر بھروسہ کرتے ہیں اوراپنے مقاصد کی تکمیل

کے لیے ان تمام فنی آلات اور سائنسی طریقوں کو استعمال میں لاتے ہیں جو سائنس دانوں کی عقلوں کی ایجادات ہیں۔

آج کل سکیوریٹی فورسیز اور پولیس کے لوگ مجرموں کے تعاقب اور ان کی گرفتاری کے لیے وائرلیس اور خصوصی کاروں کا استعمال کرتے ہیں، اور رات کی تاریکی یا نظروں سے دور واقع ہونے والے جرائم کی تحقیق میں فورینسک میڈیسن (Forensic Medicine) کے ان ماہرین کی مدد لیتے ہیں جو فون یا ہتھیار یا انگلیوں کے نشانات (Finger Prints) یا کسی دوسری چیز سے جس کو مجرم جائے حادثہ پر چھوڑ جاتا ہے جرم کی نوعیت اور کیفیت کہ وہ کیسے سرزد ہوا، اس کی تعیین وتحدید کرتے ہیں۔

کیا آپ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ وہ دو بال جن کو قاتل نے جرم کی جگہ پر چھوڑے قاتل کو بے نقاب کردیتے ہیں اور جرم کے تمام نشانات سے پردہ اٹھا دیتے ہیں۔

لندن کے ایک غریب محلّہ میں قتل کا واقعہ پیش آیا جہاں ایک ایسی مقتول عورت پائی گئی جس کو طلوع فجر کے وقت اس کے مال وزیورات کے لوٹ لینے کے بعد قتل کردیا گیا تھا۔ اور مقتولہ کی لاش کے پاس ایک شخص کے سر کے دو بال پائے گئے تھے، وہ دونوں بال قاتل کے ہو بھی سکتے تھے اور نہیں بھی ہو سکتے تھے، دوسرا قرینہ تھا ایک راہ گیر کی گواہی کہ اس نے صبح سویرے مقتولہ کی گلی سے نکلنے کے دوران ایک شخص کو دیکھا تھا جو لمبے کوٹ پہنے ہوئے تھا، لیکن وہ شخص اسکے دوسرے اوصاف بیان نہیں کرسکا، یہ غیر واضح بیانات ایسے نہیں تھے کہ ان پر زیادہ بھروسہ کیا جاسکے اس کے باوجود پولیس نے دونوں بالوں کو اکٹھا کیا اور ان کو بال کے ماہر کے پاس بھیج دیا، ماہر کو ان دونوں بالوں سے بہت زیادہ معلومات حاصل ہوئیں، اور مائیکرسکوپ کے تحت اس کی جانچ پڑتال سے ظاہر ہوا کہ وہ دونوں بال پچاس سالہ سفید بال والے شخص کے ہیں، اور دونوں بالوں کے کناروں کی جانچ پڑتال سے پتہ چلا کہ ان بالوں والے شخص نے اپنے سر کے بال حال ہی میں کٹوائے ہیں، اور بال میں موجود پسینہ

کے بعض آثار وقرائن کی وجہ سے ماہر کو اس بات کا بھی پتہ چلا کہ یہ شخص بھاری بھر کم بدن والا ہے اور اس کو پسینہ بہت جلدی آتا ہے۔ لہذا پولیس کا ان معلومات میں وہ باتیں معلوم ہو گئیں جوان کے اس مہم میں مدد دینے کے لیے کافی تھیں، پس پولیس نے اس علاقہ کے حجاموں کا چکر لگایا اور ان سے پوچھا کہ کیا ان میں سے کسی نے ایک ہفتہ قبل پچاس سالہ بھاری بھر کم جسم والے گندمی رنگ کے، سیاہ رنگ کا لمبا کوٹ پہنے ہوئے شخص کا بال کاٹا ہے؟ تقریباً حجامت کی تیس دکانوں کے دروازے کھٹکھٹانے کے بعد، آخری دکان کے مالک نے کہا کہ اس کو یہ یاد آرہا ہے اور یہ شخص فلاں آدمی ہے لہذا پولیس اس آدمی سے ملنے گئی اور تحقیقات کے بعد اس نے اپنے جرم کا اقرار کر ہی لیا۔

استاد : خالد! تم نے سمجھ لیا نا کہ سائنس جرائم کے انکشافات میں کیسے مدد کرتی ہے؟

خالد : جی ہاں: استاد محترم مجھے معلوم ہو گیا اور اگر آپ اس کی تشریح فرما دیں کہ پولیس مجرمین کی گرفتاری کے لیے وائرلیس سے کیسے استفادہ کرتی ہے تو میں آپ کا شکر گزار ہوں گا،

استاد : پولیس اور سکیوریٹی فورسیز کے لیے خصوصی وائرلیس اسٹیشن ہوتا ہے، اور یہ اسٹیشن اس گشتی پولیس (Patrolling Police) کے وائرلیس سے لیس گاڑیوں کے دائمی ربط میں رہتا ہے جو امن وامان قائم رکھنے کی غرض سے شہر کے گوشہ گوشہ کا چکر لگاتی رہتی ہے لہذا جب شہر کے کسی حصہ میں کوئی جرم واقع ہوتا ہے اور مجرمین پولیس کے ہاتھ سے چھوٹنے اور بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اسٹیشن حادثہ کی تفصیلات اور مجرموں کے اوصاف کو شہر کے تمام گوشوں میں پھیلے ہوئے گشتی پولیس تک پہونچانے کا کام انجام دیتا ہے ان گاڑیوں میں سوار پولیس مجرموں کے تعاقب میں لگ جاتی ہے اور شہر چھوڑنے سے پہلے ہی مجرموں کو گرفتار کر لیتی ہے۔

خالد : بہت بہتر، اب میں سمجھا کہ چند منٹوں میں پولیس جائے حادثہ تک کیسے پہونچ جاتی

ہے اور مجرموں کو شہر چھوڑنے سے پہلے ہی گرفتار کر لیتی ہے، لیکن میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ پولیس جائے حادثہ پر مجرموں کے ذریعہ چھوڑے گئے خون کے داغ سے کیسے استدلال کرتی ہے؟

استاد : یہ تو بہت آسان ہے، تم کو معلوم ہے کہ انسانی خون کے چار بنیادی گروپ ہوتے ہیں، جب کیمیاوی جانچ پڑتال سے پتہ چلتا ہے کہ خون کا داغ گروپ (A) سے متعلق ہے جبکہ مجرم کا خون گروپ (B) سے متعلق ہے تو دونوں کے درمیان کسی طرح کا کوئی جوڑ نہیں ہوگا، لیکن جب یہ ثابت ہو جائے کہ اس کا خون بھی داغ والے خون سے ہی ہے تو تحقیق اور چھان بین کی تکمیل کا آپ کے لیے آغاز ہو جائے گا،

خالد : جناب والا میں سمجھتا ہوں کہ جو چیزیں ہمارے لیے معمولی لگتی ہیں سائنس کے نزدیک ان کی بڑی قیمت ہوتی ہے۔

استاد : بالکل صحیح، فورینسیک میڈیکل سائنس کے ماہرین اکسرے اور مائیکروسکوپ وغیرہ جیسے مختلف اوزار و آلات کے استعمال کے ذریعہ لاش کے پوسٹ مارٹم کے بعد مظلوم کی درازئی قد و قامت، اس کی عمر، وزن اور اس کے قتل میں استعمال شدہ ہتھیار کی تعیین و تحدید کر لیتے ہیں۔